WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

منگلوار
02 دسمبر 2025
TUESDAY
02 DECEMBER - 2025

صفحہ 08
ٹیسٹ کرکٹ کے لیے کوئی آف اسپنر نہیں ہے، ہر بھجن

صفحہ 08
مثبل اسٹارک دوسرے ٹیسٹ میچ میں بھی عمدہ کارکردگی کے لیے پرعزم

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | جلد: 15 | شمارہ نمبر: 280 | صفحات: 08 | قیمت: 02 روپے

پارلیمنٹ کا سرمائی اجلاس صرف ایک رسم نہیں بلکہ ملک کی تیزی سے ترقی کا طریقہ

ایوان میں ڈیلیوری ہونی چاہیے ڈرامہ نہیں

عوامی نمائندوں کے بطور ہمیں ہم وطنوں کی ذمہ داری اور توقعات کو توازن کے ساتھ آگے بڑھانا چاہیے: وزیراعظم مودی

سرینگر // یکم دسمبر // ایجنسیز // پارلیمنٹ کا سرمائی اجلاس صرف ایک رسم نہیں ہے، بلکہ ملک کو تیزی سے ترقی کی طرف لے جانے کی کوششوں میں توانائی پیدا کرنے کا ایک طریقہ ہے کی بات کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی نے اس بات پر زور دیا کہ ایوان میں کوئی ڈرامہ نہیں ہونا چاہیے بلکہ نعرے بازی پر کے بجائے پالیسی سازی پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس سے قبل میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ ایوان میں کوئی ڈرامہ نہیں ہونا چاہیے اور اس بات پر زور دیا کہ پالیسی سازی پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے

نہ کہ نعرے بازی پر۔ انہوں نے کہا" یہ سرمائی اجلاس صرف ایک رسم نہیں ہے، بلکہ ملک کو تیزی سے ترقی کی طرف لے جانے کی کوششوں میں توانائی پیدا کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ ہندوستان نے جمہوریت کی زندگی گزاری ہے اور جمہوری عمل کے تئیں اپنے جوش و خروش کا اظہار کیا ہے جس سے جمہوریت پر اعتماد مضبوط ہوتا ہے"۔/ 102

پہلے دن صرف 15 منٹ کے بعد لوک سبھا کی کارروائی دوپہر 2 بجے تک ملتوی

ایوان میں 'ووٹ چور، گدی چھوڑ' کا نعرہ بلند

سری نگر // یکم دسمبر // جے کے این ایس // پارلیمان کا سرمائی اجلاس پیر کی صبح، لوک سبھا میں اپوزیشن کی جانب سے ایس آئی آر سمیت مختلف معاملات پر نعرے بازی، ہنگامہ آرائی اور شور شرابے کیساتھ شروع ہوا۔ اسپیکر اوم برلا نے پیر کو صرف 15 منٹ کی قانون سازی کی کارروائی کے بعد دوپہر 2 بجے تک ملتوی کر دیا۔ سرمائی اجلاس یکم دسمبر سے 19 دسمبر 2025 تک چلے گا/101

لیفٹیننٹ گورنر نے وڈودرا میں سردار@150 یونٹی مارچ کے قومی پدیاترا میں شرکت کی

کہا، سردار پٹیل کا اتحاد، نظریات و مساوات اور سماجی انصاف کے اقدار آج بھی ہماری قوم کی ترقی کی رہنمائی کر رہی ہیں

جموں // انفو // لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے وڈودرا گجرات میں 'سردار@150 یونٹی مارچ (پدیاترا)' میں شرکت کی۔ قومی پدیاترا جو سردار پٹیل کے خاندانی گھر کرمساد سے شروع ہوئی، 11 دنوں میں تقریباً 190 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرے گی اور 6 دسمبر کو سٹیچو آف یونٹی پر اختتام پذیر ہوگی۔ لیفٹیننٹ گورنر کشمیر، حیدر آباد اور سردار کے موضوع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا" اگر 1947 میں/ 103

چیف سیکرٹری نے دونوں دارالخلافائی شہروں میں سفری سہولیت کی بہتری کیلئے

ٹریفک مینجمنٹ پرایم ڈِی سی کی صدارت کی

جموں // انفو // چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے جموں اور سری نگر کے لیے ٹریفک مینجمنٹ سسٹم پر ملٹی ڈسپلنری کمیٹی (ایم ڈی سی) کی میٹنگ کی صدارت کی جس میں پہلے سے اٹھائے گئے اقدامات اور بھیڑ کو کم کرنے، سڑک کی حفاظت کو مضبوط بنانے اور مجموعی طور پر شہروں میں آواجاہی کو بہتر بنانے کے لئے تجویز کردہ اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں سینئر انتظامی و پولیس افسران نے شرکت کی جن میں اے سی ایس پی ڈبلیو ڈی، پرنسپل سیکرٹری داخلہ،

کمشنر سیکرٹری مکانات و شہری ترقی محکمہ، صوبائی کمشنر جموں، صوبائی کمشنر کشمیر، آئی جی پی ٹریفک، سیکرٹری ٹرانسپورٹ، ڈی آئی جی ٹریفک کشمیر اور جموں، ایس ایس پیز ٹریفک سری نگر اور جموں، کمشنر میونسپل کارپوریشن جموں، سری نگر، وی سی ایل سی ایم اے، وائس چیئرمین جے ڈی اے اور ایس ڈی اے اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران شامل تھے۔ دوران میٹنگ چیف سیکرٹری نے اس بات پر زور دیا کہ جموں اور سری نگر چونکہ مرکزی حیثیت رکھتے ہیں اور مسلسل سیاحوں اور وزیٹروں کی آمد ہوتی رہتی ہے، اس لئے سفری سہولیات کو بہتر بنانے کے لئے فوری اور مرکوز توجہ کی ضرورت ہے۔ انہوں نے ٹریفک مینجمنٹ منصوبوں پر بروقت عمل درآمد کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے انٹیلی جنٹ ٹریفک مینجمنٹ سسٹم (آئی ٹی ایم ایس) اور انٹیگریٹڈ ٹریفک لائٹ سسٹم (آئی ٹی ایل ایس) کے جلد از جلد فعال کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے/106

پرتاب پارک میں خودسوزی کرنے والی دوشیزہ 2 دن بعد صدر اسپتال میں دم توڑ گئی

سری نگر // یکم دسمبر // جے کے این ایس // سری نگر کے سیول لائنز علاقے کی مصروف پرتاب پارک میں خودسوزی کرنے والی نوجوان لڑکی 2 دن بعد دم توڑ بیٹھی۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ سری نگر کے لال چوک کی پرتاپ پارک میں ہفتہ کو ایک نوجوان لڑکی جس نے خود سوزی کی کوشش کی تھی، پیر کی صبح ایس ایم ایچ ایس ہسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسی۔ ایک/105

امسال دراندازی کی 4 کی اطلاع کوششیں، 8 درانداز ہلاک: آئی جی، بی ایس ایف

وائٹ کالر دہشت گردی کا رُجحان باعث تشویش

جموں وکشمیر پولیس کی مدد کیلئے بی ایس ایف کی 13 کمپنیاں اندرونی علاقوں میں تعینات

سری نگر // یکم دسمبر // جے کے این ایس // سرحدی حفاظتی فورس (بی ایس ایف) نے پیر کو کہا کہ کشمیر فرنٹیئر میں لائن آف کنٹرول کیساتھ دراندازی کی کوششوں میں اس سال کمی آئی ہے، اب تک صرف چار کوششوں کی اطلاع ملی ہے۔ بی ایس ایف کے ایک سینئر آفیسر نے کہا کہ ان میں سے 2 کوششیں آپریشن سندور سے پہلے اور 2 اس کے بعد کی گئیں۔ جے کے این ایس کے مطابق انسپکٹر جنرل (آئی جی) کشمیر فرنٹیئر اشوک یادو نے بی ایس ایف کے 61 ویں یوم تاسیس کے موقع پر ہمہامہ ہیڈ کوارٹر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ان

دراندازیوں میں 13 درانداز ملوث تھے، جن میں سے 8 کو فوج و بی ایس ایف نے ہلاک کر دیا اور 5 درانداز واپس بھاگ گئے۔ انہوں نے کہا کہ فوج کیساتھ مل کر بی ایس ایف نے کنٹرول لائن پر موثر تسلط نے کوششوں کی تعداد کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ اشوک یادو نے کہا کہ فوج اور بی ایس ایف کی مشترکہ کارروائیوں میں ان کے دور میں دراندازی کی 4 کوششوں کو ناکام بنایا گیا/104

سیکرٹری صحت نے 'عالمی ایڈز ڈے۔2025' کی صدارت کی

جموں // انفو // سیکرٹری برائے صحت و طبی تعلیم ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ نے جموں میں کینال روڈ کے کنونشن سینٹر کے آڈیٹوریم ہال میں جموں و کشمیر ایڈز کنٹرول سوسائٹی (جے کے اے سی ایس) کی طرف سے منعقدہ یوٹی سطح کی تقریب میں' عالمی ایڈز ڈے۔2025' کی صدارت کی۔ اس موقعہ پر ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ نے بطور مہمان خصوصی تقریب میں شرکت کی۔ مہمان خصوصی نے اپنے خطاب میں ایچ آئی وی، ایڈز کے متاثرہ افراد کی/110

شانت منو نے 'آرٹ آف لیونگ۔ ایجوکیٹرز ڈیولپمنٹ

پروگرام' کا افتتاح کیا

جموں // انفو // ایڈیشنل چیف سیکرٹری (اے سی ایس) ہائیر ایجوکیشن و ڈائریکٹر ایس سی ای آر ٹی شانت منو نے تین روزہ 'آرٹ آف لیونگ۔ ایجوکیٹرز ڈیولپمنٹ پروگرام' کا بھارتیہ یوگ سنستھان (بی وائی ایس) جموں میں افتتاح کیا۔ یہ پروگرام جے کے ایس سی ای آر ٹی اور ڈائیٹ (ڈی آئی ای ٹی) جموں کے اشتراک سے منعقد کیا جا رہا ہے جس کا مقصد اساتذہ میں تناؤ کو کم کرنا اور سوورشن کریایا، تھ ورک، مائنڈ فولنس مشقوں اور جذباتی نظم و ضبط کی تکنیکوں کے ذریعے ہمہ جہتی خوش حالی کو فروغ دینا ہے۔ شانت منو نے اپنے افتتاحی خطاب میں اساتذہ کی پیشہ ورانہ ترقی میں ذہنی صحت، جذباتی مضبوطی اور تناؤ سے نمٹنے کی حکمت عملیوں کو شامل کرنے کی بڑھتی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ آج کے اساتذہ کو متنوع طالب علموں کی ضروریات اور بڑھتی ہوئی توقعات کا سامنا کرتے ہیں جس سے اُن کے اندرونی توازن اور مجموعی فلاح و بہبود کو بروان چڑھانا ضروری ہو جاتا ہے۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ 'آرٹ آف لیونگ۔ ایجوکیٹرز/109

جموں و کشمیر میں منتخب حکومت بے اختیار: چودھری محمد رمضان

فیصلہ سازی کے مکمل اختیارات نہیں

کہا سبھی اختیارات LG کے پاس، وہاں سے ہی آرڈر آتے ہیں

سری نگر // یکم دسمبر // جے کے این ایس // نیشنل کانفرنس کے رہنما اور راجیہ سبھا کے رکن چودھری محمد رمضان نے پیر کو ایوان بالا میں ریاستی درجے کی وکالت کرتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر میں منتخب حکومت کے پاس کوئی اختیار نہیں اور یہ کہ سبھی اختیارات لیفٹیننٹ گورنر کے پاس ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق ایوان بالا میں منتخب

ہونے اور حلف برداری کے بعد اپنے پہلے خطاب کے دوران نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈر اور رکن پارلیمان چودھری محمد رمضان نے پیر کو ایوان بالا میں اپنی پہلی تقریر کے دوران جموں و کشمیر کی منتخب این سی حکومت کی بے بسی ظاہر کی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اکتوبر 2024 کے انتخابات اور نئی حکومت بننے کے/108

پلوامہ پولیس نے منشیات اسمگلنگ کی ایک بڑی کوشش ناکام بنادی

ایک کلو 30 گرام براؤن شوگر جیسا مادہ ضبط

کرناہ کے 2 منشیات اسمگلر گرفتار، ٹاٹا موبائل گاڑی ضبط، کیس درج

سری نگر // یکم دسمبر // جے کے این ایس // پلوامہ میں پولیس نے منشیات اسمگلنگ کی ایک بڑی کوشش کو ناکام بناتے ہوئے کروڑوں روپے مالیت کا ایک کلوگرام براؤن شوگر جیسا مادہ ضبط کیا جبکہ اس گاڑی میں سوار 2 افراد گرفتار کیا گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک بیان میں پولیس نے بتایا کہ یکم دسمبر کو نارکو ٹیرر سپلائی چین کے خلاف ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے پلوامہ پولیس نے 2 منشیات فروشوں کو گرفتار کر لیا۔ پولیس نے معمول کی چیکنگ آپریشن کے دوران ایک کلو 1.30 کلوگرام براؤن شوگر جیسے مادہ کی ایک بڑی کھیپ ضبط کی۔ تفصیلات کے مطابق پولیس پوسٹ رہمو پلوامہ کی ایک چوکس پولیس پارٹی نے رہمو پل پرناکے کے دوران ایک مشکوک ٹاٹا موبائل گاڑی زیر نمبر JK09D-7662 کو روکا۔ پولیس کی ناکہ ٹیم نے شک ہونے پر گاڑی کی مکمل تلاشی کے دوران/107

شبانہ درجہ حرارت میں قدرے بہتری، صبح اور شام گہری دُھند، یخ بستہ ہوائیں

12 دسمبر تک موسم خشک، برف و باراں کا امکان نہیں

منگل کی رات کچھ بالائی علاقوں میں ہلکی برف باری کا امکان: موسمیاتی مرکز

سری نگر // یکم دسمبر // جے کے این ایس // آسمان پر بادل چھائے رہنے کے باعث اتوار اور پیر کی درمیانی رات سری نگر سمیت وادی کے تمام علاقوں میں شبانہ درجہ حرارت میں بہتری کے باعث سردی کی شدت میں کچھ کمی آئی، تاہم صبح اور شام کے وقت چھانے والی دُھند اور چلنے والی یخ بستہ ہواؤں میں ابھی بھی نقل و حمل اور معمول کی سرگرمیوں پر اثر انداز ہیں۔ اس دوران موسمیاتی مرکز سری نگر کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مختار نے کہا کہ 12 دسمبر تک موسم خشک رہنے کی توقع ہے اور اس دوران برف و باراں کا امکان نہیں ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق پوری کشمیر وادی میں فی الوقت شدید سردی کی لہر برقرار ہے، تاہم اتوار اور پیر کی درمیانی رات پچھلی شب کے مقابلے میں درجہ حرارت میں کئی ڈگری کی بہتری درج ہوئی۔ اس دوران صبح اور سہ پہر کے وقت کی یخ بستہ ہواؤں نے نقل و حمل کو نا ممکن بنا دیا ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کی جانب سے پیر کی صبح جاری تفصیلات کے مطابق اتوار اور پیر کی درمیانی رات سری نگر میں کم از کم درجہ حرارت منفی 1.9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ موسمیاتی مرکز کی جانب سے مختلف اسٹیشنوں سے جمع کردہ تفصیلات کے مطابق اتوار اور پیر کی درمیانی رات، سری نگر میں کم از کم درجہ حرارت منفی 1.9 ڈگری، سری نگر ائیرپورٹ: منفی 3.6، بڈگام: منفی 2.5 ڈگری، گاندربل: منفی 1.2 ڈگری، سونمرگ: منفی 1.4 ڈگری، شمالی کشمیر: بارہمولہ: منفی 4.7 ڈگری، گلمرگ: 0.3 ڈگری، رفیع آباد: منفی 4.0 ڈگری، بانڈی پورہ: منفی 2.8 ڈگری، کپواڑہ: منفی 3.2 ڈگری، پانپور: منفی 3.2 ڈگری، اونتی پورہ: منفی 2.0 ڈگری اور پلوامہ میں دوران شب درج کم از کم درجہ حرارت منفی 2.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا تاہم شوپیان، اننت ناگ اور کولگام میں شبانہ درجہ حرارت کے حوالے سے کوئی جانکاری نہیں دی گئی۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے جاری موسم کی تازہ کاری کے حوالے سے جانکاری دیتے ہوئے طویل خشک موسمی صورتحال 10 دسمبر تک جاری رہنے کا امکان ظاہر کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ آنے والے 7 دنوں کے دوران درجہ حرارت میں مزید ایک سے 2 ڈگری سینٹی گریڈ تک گراوٹ آئے گی۔ یاد رہے کشمیر وادی میں 21 دسمبر 2025 سے شروع ہونے والے 40 روزہ شہنشاہ زمستان 'چلہ کلان' 30 جنوری 2026 تک جاری رہے گا، اور معروف موسمیاتی ماہر سونم لوٹس نے دسمبر اور جنوری کے مہینے میں درجہ حرارت معمول سے کئی ڈگری کم رہنے کی پیشن گوئی کی ہے۔ موسمیاتی ماہرین نے طویل خشک موسمی صورتحال 12 دسمبر تک جاری رہنے کا امکان ظاہر کرتے ہوئے خبردار/112

دہلی دھماکہ کیس

شوپیان اور پلوامہ میں 5 مقامات پر NIA کے چھاپے

گرفتار ملزمان کے گھروں کی تلاشی، مزید شواہد جٹانے کی کوشش

سری نگر // یکم دسمبر // جے کے این ایس // جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیان اور پلوامہ میں قومی تحقیقاتی ایجنسی (NIA) کی ٹیموں نے پولیس و فورسز دستوں کے ہمراہ پیر کی صبح شوپیان اور پلوامہ اضلاع میں 5 مقامات پر NIA کے چھاپے مارے اور ملزمان کے گھروں کی باریک بینی سے تلاشی لی۔ یہ چھاپے 10 نومبر کو نئی دہلی میں لال قلعہ کے نزدیک ہوئے ہلاکت خیز دھماکے کے سلسلے میں مزید ثبوت و شواہد جٹانے کیلئے ڈالے گئے۔ اس کار خودکش دھماکے میں 15 افراد ہلاک اور متعدد

دیگر زخمی ہوگئے۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق پیر کی صبح قومی تحقیقاتی ایجنسی (NIA) نے ایک کارروائی انجام دیتے ہوئے ضلع شوپیان کے نادی گام علاقے میں عرفان احمد مولوی کے رہائشی مکان پر چھاپہ مارا۔ ذرائع کے مطابق این آئی اے کی خصوصی ٹیم علی الصبح شوپیان پہنچی اور عرفان مولوی کے گھر کی تلاشی لی۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ کارروائی دہلی کار بم دھماکہ کیس کی/111

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

بادلوں میں لپٹا ہوا نانگا پربت (پہلی قسط)

تحریر۔۔۔۔
حارث بٹ

ایک لمبے عرصے سے میرا یہی معاملہ رہا ہے کہ جب جب مجھ سے کسی نے مشورہ مانگا کہ تارڑ صاحب کو کہاں سے پڑھنا شروع کیا جائے تو میرا جواب ''نکلے تری تلاش میں'' ہی ہوتا تھا۔ اس کتاب کے بعد اگر مزید مشورہ مانگا جاتا تو میں نے ہمیشہ ''خانہ بدوش'' کو ووٹ دیا۔

اس کتاب کے بعد میں نے سب کو یہی کہا کہ اب جو مرضی پڑھو، کوئی فرق نہیں پڑتا۔ پہلے پہل سمجھ نہ آتی تھی کہ تارڑ صاحب کے یہی دو سفرنامے میرے پسندیدہ کیوں ہیں مگر اب اس کا جواب شاید میرے پاس ہے۔ تارڑ صاحب کے صرف یہی وہ دو سفرنامے ہیں جس میں وہ ہمیں ایک ٹریولر کے طور پر نظر آتے ہیں جب کہ باقی جگہ وہ ٹورسٹ معلوم پڑتے ہیں۔ ''اندلس میں اجنبی'' میں بھی وہ ٹریولر ہی ہیں مگر اس سفرنامے کی نوعیت کچھ اور ہے۔

اس لیے اس کا ذکر یہاں نہیں کر رہا۔ جتنے منہ اتنے ٹریولر اور ٹورسٹ میں فرق مگر شاید ان میں بنیادی فرق یہ ہے کہ ٹورسٹ دنیا کے مصائب سے، دنیا سے دور بھاگنا چاہتا ہے، زندگی کے مسائل کو کچھ دیر کے لیے بھول کر ایک پُر سکون جگہ پر جانا چاہتا ہے جب کہ ایک ٹریولر گھر سے نکل جانے کے بعد اپنے سفر کے ایک ایک پل کو جینا چاہتا ہے۔ وہ گاڑیوں، بسوں، ریل گاڑیوں پر دھکے کھاتا ہے، ان سے لطف اندوز ہوتا ہے اور بھری گاڑی میں جو اسے تنہائی میسر آتی ہے سب سے زیادہ اُس سے جی بھلاتا ہے۔

اگر چہ کہ میں بھی اس بات کا قائل ہوں کہ پیرس میں بیٹھ کر رونا چیچہ وطنی میں بیٹھ کر رونے سے کم از کم ایک ہزار گنا بہتر ہے مگر میری بات کو درمت کیجیے کہ لوکل گاڑیوں میں عوام الناس کے ساتھ سفر کرنے کا بھی ایک اپنا ہی لطف ہے۔ کسی بھی تخلیقی کام کے لیے تنہائی اولین شرط ہے اور لوکل ٹرانسپورٹ سے زیادہ آپ کو تنہائی اور کہاں میسر آ سکے گی۔

آپ کو کوئی نہیں جانتا ہوتا، اس سے بڑھ کر اور کیا آزادی ہو سکتی ہے؟ آپ آزاد ہوتے ہیں کچھ بھی سوچنے کے لیے۔ ایسے میں اگر آپ شام کے وقت ایک صاف ستھری بس پر سفر کر رہے ہوں جو اپنی مکمل رفتار سے جا رہی ہے، سورج ڈوب رہا ہو اور مدہم سی آواز سے آپ کے کانوں میں نصرت کی آواز رس ٹپکا رہی ہو تو مجھے آپ ہی ایمان داری سے بتائیں کہ ذہن میں نئے نئے تخلیقی خیالات کیوں کر نہ آئیں گے۔ آزادی سے ایک بات یاد آئی، ٹھہریں ذرا ہمیں بریک پر پاؤں رکھیں اور بس کو آگے جانے دیں ورنہ میں نے پھر وہ آزادی والی بات بھول جانی ہے۔

کیا کروں پچھلی عمر کے یہی تو مسائل ہیں کہ اب میں باتیں بھولنے لگا ہوں۔ ہاں تو آزادی سے یاد آیا کہ میں اس بار استور میں اکیلا تھا، کوئی یار دوست کوئی نہ تھا اور نہ ہی میں کسی ٹور کمپنی کے ساتھ تھا۔ حالاں کہ میں گلگت بلتستان میں پہلی بار جا رہا تھا مگر پھر بھی خوش تھا، مطمئن تھا، ڈرا بالکل نہیں کیوں کہ میں اپنے ہی ملک میں تھا، آزاد تھا۔

یہاں تک کہ میں نانگا پربت بیس کیمپ **2** پر بھی اکیلا تھا مگر مطمئن تھا۔ مجھے اس وقت تارڑ صاحب کی بات سمجھ میں آئی کہ آزادی کی ایک تعریف یہ بھی ہے کہ آپ کے پاؤں کے نیچے آنے والے کنکر بھی آپ کو پہچانتے ہیں۔ آپ تنہائی میں بھی گھبراتے نہیں کیوں کہ آپ آزاد ہوتے ہیں۔ میں آزاد تھا، ایک آزاد ملک میں تھا، اس لیے نانگا پربت بیس کیمپ **2** پر تنہا ہونے کے باوجود بھی میں خوش تھا کیوں کہ یہ نانگا پربت مجھے پہچانتا تھا، اس کی برفوں کو اگر چہ میں پہلی بار دیکھ رہا تھا مگر برف کے ایک ایک ذرے پر فقط ایک ہی لفظ لکھا تھا، پاکستان۔

چلیں واپس اپنی بس میں چلتے ہیں، بلکہ بس پر چڑھنے سے پہلے مجھے یہ جاننا ہے کہ یہ ہمارے اردو ادب والوں نے سفرنامہ کو کس خوشی میں ادب سے باہر نکالا ہوا ہے۔ آج تو میں پورے احتجاج کے موڈ میں ہوں۔ آپ کے خیال میں کیا سفرنامہ لکھنا آسان ہے؟ نہ تو ہم منشی ہیں کہ سیدھے سیدھے پورے دن کے معاملات لکھ دیں۔ ایک اچھا سفرنامہ لکھنے کے لیے ہمیں بہت کچھ پڑھنا پڑھتا ہے۔

سفرنامہ میں نئی نئی جدتیں ڈالنے کے لیے ہمیں افسانے، ناول، شاعری، خاکے الغرض نہ جانے کیا کچھ نہیں پڑھنا پڑتا مگر ہمارے اردو دان سفرنامہ نگاروں کو مکھن میں سے بال کی طرح باہر نکال کرتے ہیں۔ اچھا بھائی آپ نہ تسلیم کریں کہ سفرنامہ بھی اردو ادب کا حصہ ہے مگر اس سے ہمارے حوصلوں میں نہ تو کمی آئے گی اور نہ ہی پرواز میں کوتاہی آئے گی۔ ہم اپنے سفرناموں کو بلھے شاہ کی شاعری کا ہلکی آنچ پر تڑکا بھی لگائیں گے، اس کو افسانوی رنگ بھی دیں گے اور اسے ناول کی طرح نئے نئے کرداروں سے خوب کھینچ کر بھی رکھیں گے۔ نہ مانیں آپ ہمارے سفرنامے کو ادب کا حصہ۔

کیا آپ کو نہیں لگتا کہ ایک سیدھا سیدھا لکھا ہوا سفرنامہ اپنی دل چسپی کھو دیتا ہے جب تک کہ اس میں ہلکے پھلکے مزاح کا تڑکا نہ ہو۔ سفرنامہ بنیادی طور پر آپ کے جذبات سے، احساسات سے، تجربے سے اور مشاہدے سے بنتا ہے۔ ہاں اگر ساتھ میں تھوڑی سی سفری معلومات بھی ہوں تو سفرنامے کو چار چاند لگ جاتے ہیں۔ اب ہم کوئی ابن بطوطہ تو ہیں نہیں کہ سیدھا سیدھا لکھنا شروع کریں اور بات کو ختم کر دیں۔ وہ ابن بطوطہ تھا، میں حارث بٹ ہوں۔ میں نے بھٹک کر اِدھر اُدھر بھی ہو جانا ہے اور سفرنامے میں اپنی کچھ کھٹی میٹھی ٹکیاں ٹافیاں بھی بیچنی ہیں اور اپنے کچھ خواہ مخواہ کے فلسفے بھی تو ڈالنے ہیں۔

نہ جانے کیا معاملہ ہے کہ مجھے سمجھ ہی نہیں آ رہی کہ اس سفرنامے کا آغاز کیسے کروں اور کہاں سے کروں۔ ذہن میں فقط ایک ہی منظر گھوم رہا ہے کہ میں استور جانے والی ایک بس میں سوار ہوں اور گاڑی فراٹے بھرتے ہوئے جا رہی ہے۔ اگر چہ کہ میں پہلے بھی تقریباً بنار کے چالیس گھنٹوں کا ایک ٹور کر چکا ہوں جس میں، میں صادق آباد تک گیا تھا۔ جانے کا سفر تو ٹھیک تھا مگر واپسی پر مختلف شہروں میں جانے کی وجہ سے مجھے گاڑیاں بدلنی پڑی تھیں مگر وہ سفر بہت آرام دہ تھا اور گاڑیاں بھی اچھی تھیں۔

استور جانے والی گاڑیوں اور استور روڈ کے تو پھر کیا ہی کہنے۔ پنڈی سے جو گاڑی استور کے لیے پکڑی تھی، برائے نام ہی گاڑی یا بس تھی۔ کرایہ تو **3200** روپے تھا اور سہولیات بھی کرائے کے مطابق ہی تھیں۔ اے سی کو تو چھوڑیں، حالات یہ تھے کہ جو شیشے بند تھے وہ کھلتے نہ تھے اور جو کھلے تھے، وہ بند نہ ہوتے تھے۔ نیلے رنگ کی میری اس بس نے، استور پہنچتے پہنچتے میری بس کروا دی تھی۔ پنڈی سے چلنے کا وقت تو سہ پہر چار بجے کا تھا مگر گاڑی صاحب نے پیر ودھائی سے نکلتے نکلتے پانچ تو بجا ہی دیے۔ نہ جانے پیر ودھائی کو پیر ودھائی کیوں کہتے ہیں۔ کوئی نہ کوئی اس کی وجہِ تسمیہ رہی ہوگی۔

اصل مزہ تو تب آنا شروع ہوا جب ہماری بس اڈے سے روانہ ہوئی تو میری ساتھ والی سیٹ خالی نکلی۔ سفر کا مزہ موٹر وے نے دوبالا کر دیا۔ میری خوش قسمتی کہ میری طرف والی کھڑکی تقریباً آدھی کھلتی تھی۔ میں نے فوراً کھڑکی کھولی، اپنا بیگ دوسری سیٹ پر رکھا اور لیٹ گیا۔ ذرا دل پشوری کے لیے میں نے ٹانگیں کھڑکی سے باہر نکال لیں۔ یہی بات ہے جب سفر کا مزہ آنے لگتا ہے کہ انسان اپنے سارے مسائل بھول جانے لگتا ہے۔ کچھ یاد رہتا ہے تو صرف اور صرف محبوب کا چہرہ۔ مجھے تو کبھی کبھی یہ بات بھی بالکل فراڈ لگتی ہے کہ انسان کو پہلی محبت کبھی نہیں بھولتی۔ مجھے تو کب کی بھول چکی اور نہ ہی میں نے کبھی اسے سوچ کر آہیں بھری ہیں مگر وہ چہرہ آج بھی یاد ہے۔

اب چہرہ تو کبھی نہیں بھول سکتا ناں۔ یہ بات تو سو فی صد فراڈ ہے کہ محبت زندگی میں ایک بار ہی ہو سکتی ہے۔ ہمیں تو بار بار ہوتی ہے اور جب بھی ہوتی ہے، اسی شدت سے ہوتی ہے جیسے بالی عمریا میں پہلی محبت ہوئی تھی۔ ایک محبت ہی تو ہے جو میرے زندہ ہونے کی نشانی ہے۔ یہ محبت ہی تو ہے کہ میں ہر روز نئے خوابوں کے ساتھ بیدار ہوتا ہوں۔ سب کو یاد کرتا ہوں، کچھ نئے چہرے تلاش کرتا ہوں اور پھر سو جاتا ہوں۔ میں تو کہتا ہوں چھوڑ و سفر کی باتیں۔ چلیں بس ادھر اُدھر کی باتوں میں وقت ضائع کرتے ہیں۔

مجھ جیسے ہی کسی عظیم انسان نے ایک بار کہا تھا کہ مرد کو اگر کسی طوائف سے محبت ہو جائے اسے اپنے ہی بچے بہت برے لگنے لگتے ہیں۔ آج تک زندگی میں طوائف سے محبت کا تجربہ نہ ہو سکا۔ سوچتا ہوں کہ کبھی یہ تجربہ بھی کرنا ہی چاہیے۔ نہ جانے ایک طوائف کی انگلیوں میں ایسا کیا نشہ ہوتا ہے کہ مرد خود ناچنا شروع کر دیتا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ مجھے اگلے سال جون یا جولائی میں ہیرا سنگھ کی منڈی کا ضرور ایک چکر لگانا چاہیے۔ کیا پتا میں کسی پتلی کمر والی، ناک میں نتھنی ڈالے، انگلیوں کے پوٹوں پر مہندی لگائے کسی طوائف کا عاشق بن جاؤں۔ سوچتا ہوں پچھلی عمر میں اب یہ تجربہ بھی کر لینا چاہیے۔

راجا مان سنگھ کے شہر مانسہرہ کی چائے میں نہ جانے ایسی کیا بات تھی کہ میں مغرب کے بعد سویا تو سویا ہی چلتا گیا۔ ہلکی پھلکی پھوار شروع ہو چکی تھی۔ بارش کا پانی بس کے اندر آنے لگا تو مجبوراً مجھے کھڑکی تھوڑی سی بند کرنا پڑی۔ کان تھک چکے تھے کہ ان میں مسلسل ایک سو بیس روپے والی ہینڈ فری لگی تھی۔ میں نے ہینڈ فری اتاری، موبائل سینے پر رکھا اور میوزک کو چلنے دیا۔ کھڑکی کے باہر نکلا چاند بھی مجھے دیکھ کر شرماتا اور کبھی خوش ہوتا۔ سیاہ بادلوں میں لپٹی ہوئی موت، چاند کے ساتھ رقص کرنے میں مصروف تھی۔ اچانک سے ایک زور کا بادل گرجا اور بس صاحبہ کانپتی ہوئی ذرا دائیں جانب لڑھک گئی۔ میں نے ڈر کر اپنے موبائل پر لگا میوزک بند کر دیا۔ چاند اور موت دونوں میرا ڈر دیکھ کر ہنس پڑے۔

دوستو بات یہ ہے کہ سفر میں موت آپ کے بالکل ساتھ ساتھ چل رہی ہوتی ہے۔ وہ کب اوپر سے آتے ہوئے پتھر کی طرح آپ پر آن ٹپکے یا پھر پیچھے سے آنے والی گاڑی آپ سے ٹکرا جائے، کچھ پتا نہیں چلتا اور ایسا واپسی کے سفر میں میرے ساتھ ہوا بھی۔ میں جب استور سے واپس پنڈی آ رہا تھا تو شاہراہ قراقرم پر اسکردو سے آنے والی فیصل موور کی ایک گاڑی کو پیچھے سے ایک دوسری گاڑی نے ہی ٹکر ماری تھی۔ یہی گاڑی ہمیں بھی اوور ٹیک کر کے گزری تھی۔ میں اس وقت بھی ڈرا تھا کہ پہاڑوں پر اتنی رفتار نہیں ہونی چاہیے۔

کچھ آگے گئے تو گاڑیوں کی ایک قطار تھی۔ کوئی جانی نقصان تو نہ ہوا مگر مادی نقصان ہوا اور سواریوں پر جو خوف طاری ہوا، وہ الگ۔ ویسے تو موت ہمیشہ ہی آپ کے ساتھ رہتی ہے مگر سفر میں یہ بد بخت آپ کے کچھ زیادہ ہی قریب ہو جاتی ہے ایسے جیسے وہ ہماری بچھڑی ہوئی محبوبہ ہو۔ نہ جانے سفر میں ایسی کیا بات ہے کہ مجھے نیند بڑی اچھی آتی ہے۔ جب تک موٹر وے اور صاف ستھری سڑک رہی، میں مزے سے سوتا رہا۔ آنکھ کھلی تو نیچے شیر دریا (دریائے سندھ) دھاڑ رہا تھا۔

میں نے پہاڑوں پر کبھی دریائے سندھ نہیں دیکھا مگر مجھے بہت اشتیاق تھا کہ اس کی ہیبت دیکھوں۔ سنا تھا دریائے سندھ گلگت بلتستان میں پتھروں پر ایسے ٹکریں مارتا ہے کہ بس خدا کی پناہ۔ یہ دریا تبت میں چوں کہ کیلاش کی پہاڑیوں سے شیر کے منہ سے نکلتا ہے، اس لیے تبتی اسے شیر دریا کہتے ہیں، جب کہ لداخ والے اسے ''سنگھے دریا یا سنگھ دریا'' کہتے ہیں۔ تبت سے شروع ہونے والا یہ دریا سب کے لیے فائدہ مند نہیں ہے۔ زیادہ تر علاقوں میں یہ بہت نیچے ہی بہتا ہوا آگے چلا جاتا ہے جب کہ آبادی بہت اوپر ہے۔

تبت جسے دنیا کی چھت بھی کہا جاتا ہے، سطح سمندر سے تقریباً **4800** میٹر بلند ہے۔ تبت ہی کا کیلاش پہاڑ جو سطح سمندر سے **6714** میٹر بلند اور شیوا بھگوان کا گھر بھی کہلاتا ہے، سے دریائے سندھ جنم لیتا ہے۔ دنیا کے چار مذاہب میں یہ پہاڑ عقیدت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے جن میں ہندو، جین اور بدھ مذہب بھی شامل ہیں۔ برصغیر پاک و ہند کے تین اہم دریا دریائے سندھ، دریائے ستلج اور دریائے برہما پتر یہیں سے جنم لیتے ہیں۔ کیلاش پہاڑ کے **Chu-Bomhar** گلیشیر کو دریائے سندھ جب کہ اس کے بالکل قریب ہی بہنے والی **Manasarovar** مانسرور جھیل کو دریائے ستلج اور دریائے برہما پتر کا منبع تسلیم کیا جاتا ہے۔ دریائے سندھ ایک قدیم دریا ہے جس کا ذکر راماین اور دنیا کے چند دوسرے مذاہب میں بھی ملتا ہے۔

دریائے سندھ تبت سے لداخ میں داخل ہوتا ہے پھر وہاں سے گلگت بلتستان کی جانب راہ فرار کر لیتا ہے۔ پاکستان میں بہنے والی ہر ندی، ہر نالہ، ہر چھوٹا بڑا دریا کہیں نہ کہیں جا کر دریائے سندھ سے ہی ملتا ہے مگر پاکستان کی حدود میں سب سے پہلے سیاچن گلیشیر سے پیدا ہونے والا دریا دریائے شوک دریائے سندھ میں شامل ہوتا ہے۔ لداخ جو ہمالیہ سلسلہ کے پیچھے کی طرف ہے۔

لداخ خشک ہے، پتھریلا ہے، ریتلا ہے، بنجر ہے اور صرف لداخ ہی ایسا نہیں ہے۔ صوبہ خیبر پختونخوا کی جانب سے اگر آپ گلگت بلتستان میں داخل ہوں تو آپ کو چلاس، استور اور نہ جانے آگے کون کون سے علاقے آپ کو ایسے ہی بنجر، خشک اور گرم ہی ملیں گے۔ آپ کوہستان سے ہوتے ہوئے جوں ہی گلگت بلتستان میں داخل ہوتے ہیں تو آپ کا استقبال سب سے پہلے داسو ہائیڈرو پاور پراجیکٹ کرتا ہے۔ ایک ایسا پراجیکٹ جو آپ کو خوش کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ کسی بھی ملک کی آبی سیکیوریٹی کے لیے ضروری ہے کہ اس کے دریاؤں میں بہنے والے پانی کے حجم کا **40** فی صد تک ذخیرہ کرنے کے لئے ڈیم موجود ہوں۔ پاکستان میں دریاؤں پر بنے ڈیم بہنے والے پانی کا صرف **10** فی صد تک ذخیرہ کر سکتے ہیں۔ مگر اب شاید حالات بدلیں کہ ہمارے پاس اب وقت بالکل بھی نہیں ہے اور مقابلہ انتہائی سخت۔

داسو انتہائی کم ماحولیاتی اثرات سے صاف ستھری بجلی پیدا کرنے والا منصوبہ ہے جس کے پہلے مرحلے کی **2026** میں تکمیل کے بعد یہ **12** ارب سالانہ بجلی کے یونٹ پیدا کرے گا۔ منصوبے کا پہلا بریک تھرو اس وقت ہوا تھا جب عظیم تر دریائے سندھ کو کامیابی سے دو سرنگوں کے ذریعے **1.33** کلومیٹر کی لمبائی میں منصوبے کے علاقے سے موڑ کر دوبارہ واپس لایا گیا تھا تا کہ منصوبے کی مختلف تعمیراتی سرگرمیوں والی جگہ خشک رکھی جا سکے۔ کوہستان کا علاقہ صوبہ خیبر پختونخوا اور گلگت بلتستان کے سنگم پر واقع ہے۔

داسو ڈیم کا منصوبہ کے پی کے ضلع اپر کوہستان میں داسو قصبے سے تھوڑا آگے تعمیر ہو رہا ہے۔ داسو ہائیڈرو پاور پراجیکٹ کا دوسرا اہم میل اس وقت کامیابی سے طے ہوا جب مین ڈیم سے اوپر اسٹارٹر ڈیم۔ **1** کی تعمیر مکمل ہوئی۔ مون سون کا فلڈ سیزن گزارنے کے بعد اس ڈیم کو **7** میٹر مزید بلند کر کے میں ڈیم کی تعمیر کے لئے علاقہ خشک کر لیا جائے گا جس سے دریا کے اس حصے کے اندر تعمیراتی سرگرمیاں ہر موسم میں بلا روک ٹوک جاری رہ سکیں گی۔ اسی پروجیکٹ کے ساتھ ساتھ ایک نئی سرنگ بھی بنائی گئی ہے جو فی الحال صرف اس حالت میں ہے کہ یہاں سے گاڑیاں آرام سے گزر سکیں۔ سرنگ مکمل ہے مگر ابھی اس کا اچھی شکل میں آنا باقی ہے۔ پہلے پہل ٹریفک ساتھ موجود سڑک پر سے گزرتی تھی مگر اس سڑک کے اب ڈیم کی حدود میں آنے کی وجہ سے سرنگ ضروری تھی۔

آپ اگر قراقرم ہائی وے پر اپنا سفر جاری رکھیں تو آپ کی ملاقات مزید ایک کلیجہ ٹھنڈا کرنے والے پراجیکٹ دیامیر بھاشا ڈیم سے ہوگی۔ دیامیر بھاشا ڈیم کا اہم سنگ میل اس وقت عبور ہوا جب چلاس سے **40** کلومیٹر نیچے عظیم تر دریائے سندھ کا رُخ دیامیر بھاشا ڈیم کی سائٹ سے موڑ دیا گیا۔ دریا ایک کلومیٹر لمبی سرنگ اور **800** میٹر لمبی نہر سے ہوتا ہوا نیچے واپس اپنے اصلی روٹ سے جا ملا۔

دیامیر بھاشا ڈیم نہ صرف **8.1** ملین ایکڑ فٹ سیلابی پانی ذخیرہ کرے گا بلکہ **4500** میگاواٹ صلاحیت کے بجلی گھر سے سالانہ **18** ارب اضافی بجلی کے یونٹ بھی پیدا کرے گا اور ساتھ ہی ایک ملین ایکڑ سے زیادہ اراضی سیراب کرے گا۔

اس وقت پاکستان کے بڑے ڈیموں (منگلا، تربیلا اور گومل زام کے آبی ذخائر) میں تقریباً **14.28** ملین ایکڑ فٹ پانی کی ذخیرہ کرنے گنجائش ہے جب کہ پاکستان دو بڑے آبی ذخائر و مہمند ڈیم (**1.239** مین ایکڑ فٹ) اور دیامر بھاشا ڈیم (**8.1** ملین ایکڑ فٹ) تعمیر کر رہا ہے جس کے بعد پاکستان کی پانی ذخیرہ کرنے کی کل گنجائش **23.58** ملین ایکڑ فٹ ہو جائے گی جو کہ پچھلے چالیس سال سے مسلسل کم ہو رہی تھی۔

استور والے سو رہے تھے۔ آسمان پر گہرے بادل تھے۔ استور بازار ابھی بند تھا۔ کبھی کبھار ہلکی پھوار برس جاتی۔ ایک چھوٹے سے ہوٹل میں گیا۔ سوچا موبائل کی بیٹری ذرا چارج کر لی جائے تو بہتر ہے۔ معلوم پڑا کہ کل سے پورے استور میں لائٹ صاحبہ نہیں تھیں۔ دریا میں کہیں گلیشیر گرا تھا جس نے بجلی گھر کو کافی نقصان پہنچایا تھا۔ اب کب بجلی آئے گی، کچھ معلوم نہ تھا۔ استور یا پہاڑی مقامات پر بجلی گھنٹوں کے لیے نہیں جاتی بلکہ دنوں کے لیے جاتی ہے۔ موسم سازگار رہے تو بجلی گھر چلتا رہتا ہے۔

جوں ہی دریا یا گلیشیر اوپر نیچے ہوا، بجلی چند دنوں کے لیے غائب۔ بازار میں اک دکان پر نظر پڑی جہاں اسپورٹس کمپنی سیالکوٹ کا بورڈ لگا تھا۔ دیارِ غیر میں یوں اپنے شہر کا نام لکھا دیکھ کر کتنا اچھا لگتا ہے ناں۔ میں نے ہوٹل والے کو دو انڈے ابالنے کا کہا اور اپنی موٹر سائیکل والے کو کال کر دی۔ استور شہر سے دوپہر کے وقت ترشنگ جانے کے لیے سواریوں کے حساب سے جیپ چلتی ہے۔ ترشنگ سے آگے آپ کو اپنے بل بوتے پر جانا پڑے گا۔ میں نے یہ کام کیا کہ پہلے سے ایک موٹر سائیکل والے کا بندوبست کر لیا۔ اب موٹر سائیکل والے نے مجھے استور سے اٹھانا تھا اور ہرلنگ کوفر جا کر پھینک دینا تھا۔ ایک رات وہیں میرے ساتھ گزارنی تھی اور اگلے روز مجھے واپس استور چھوڑنا تھا۔ طے یہ پایا کہ اس کام کے عوض میں اسے سات ہزار روپے ادا کروں گا۔

شاہراہِ قراقرم پر لینڈ اسکیپ ایک جیسا نہیں ہے۔ میدان کی کیفیت بدلتی رہتی ہے۔ کبھی بڑی بڑی چٹانیں آپ کو ملتی ہیں تو کبھی قراقرم کے ساتھ ساتھ دریائے سندھ ایسا شور مچاتا ہوا گزرتا ہے کہ کان پڑی آواز بھی سنائی نہیں دیتی اور کبھی یہ اتنا پُر سکون ہوتا ہے کہ اس کی خاموشی بھی بھلی لگتی ہے۔

آسمان پر ہلکے پھلکے بادل تھے، دھوپ نہ تھی۔ مجھے ویسے بھی پہاڑوں پر دھوپ سے اب ڈر لگتا ہے۔ کرومبر سے واپسی پر دھوپ نے میرا چہرہ بری طرح جلا دیا تھا حالاں کہ دھوپ سے بچنے کے لیے کریم بھی لگائی تھی مگر یا تو میری کریم کچھ زیادہ ہی سستی تھی یا پھر میری جلد ضرورت سے زیادہ حساس۔ میرے ساتھ ایک نئے دن کا سورج طلوع ہو رہا تھا۔ میں اپنا وقت اور عہد بہت پیچھے آیا تھا۔

یہاں استور میں مجھے کوئی نہ جانتا تھا کہ میں کون ہوں، کیا ہوں اور کیوں ہوں۔ استور والوں کو بس اتنی غرض تھی کہ ایک آوارہ انسان پنجاب سے یہاں ایک پہاڑ دیکھنے کے لیے آیا ہے جسے ساری دنیا نانگا پربت کے نام سے جانتی ہے۔ ایک عرصے سے عجب رواج چل پڑا ہے کہ تقریباً ہر شہر میں **I Love** فلاں فلاں شہر کا بورڈ ضرور لگا ہوتا ہے۔

ہم استور سے باہر نکلے تو یہاں بھی یہی بورڈ لگا تھا۔ میرا گائیڈ، نہ جانے کیا برا سا نام تھا اس کا، مجھے راستے میں آنے والی مختلف جھیلوں کے بارے بتاتا رہتا کہ یہ ٹریک فلاں جھیل کو جاتا ہے اور یہاں استور میں آپ فلاں فلاں جھیل سکتے ہیں۔ تھوڑا آگے بڑھے تو سامنے مشرف چوک آ گیا۔ وجہِ تسمیہ یہی ہوگی کہ اسے مشرف دور میں بنایا گیا ہوگا۔ مونومنٹ کا ڈیزائن اچھا ہے۔ چھوٹی چھوٹی دیواریں بنا کر گلگت بلتستان کے اہم علاقوں جن میں گلگت، اسکردو، دیامیر، نگر، ہنزہ، کھرمنگ، گانچھے اور غذر شامل ہیں، کے نام لکھے گئے ہیں۔

ہم جوں ہی استور شہر سے باہر نکلے تو استور نالہ ہمارے ساتھ ساتھ چلتا رہا۔ معلوم ہوا کہ اب یہ استور نالہ نہیں بلکہ روپل نالہ یا دریائے روپل ہے۔ سڑک بہت اوپر تھی اور دریائے روپل بہت نیچے۔ ہر چند کلومیٹر کے بعد چھوٹے چھوٹے مختلف نالے دائیں بائیں سے دریائے روپل میں شامل ہو رہے تھے۔ دریائے روپل کا پانی مٹی رنگ کا ہے۔ آس پاس کے بہت سے ندی نالوں کا پانی مٹی کی وجہ سے ایسا ہی ہے۔ اگر کبھی بے رنگ پانی کہیں کسی مقام پر دریائے روپل سے ملتا تھا تو ظاہر سی بات ہے وہ اپنا اصل رنگ کھو دیتا تھا اور دریائے روپل کے رنگ میں رنگا جاتا تھا۔

اسرائیل جعلی بہانہ کر کے جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کر رہا: اردگان

نئی دہلی (ایم این این): ترکی کے صدر رجب طیب اردگان نے سنیچر کو کہا کہ اسرائیل "جعلی" وجوہات کی بناء پر غزہ کی جنگ بندی کی خلاف ورزی کر رہا ہے۔ استنبول میں سائنس ڈپلومیسی ایوارڈ کی تقریب سے خطاب کے دوران اردگان نے کہا کہ فلسطینی گروہ حماس اشتعال انگیزیوں کے باوجود جنگ بندی برقرار رکھنے کے اپنے نقطہ نظر پر قائم ہے۔ اردگان نے مزید کہا، "غزہ میں ۲۷۰ سے زائد صحافیوں کے ہلاک ہونے کے باوجود بین الاقوامی میڈیا تنظیمیں اپنے ساتھیوں کی موت کی رپورٹنگ میں ناکام رہیں۔" صدر اردگان نے زور دے کر کہا کہ اسرائیلی فوجوں کے ہاتھوں ۱۳۵۰۰ سے زائد طلبہ، ۸۳۰ اساتذہ اور تعلیمی عملہ، اور ۱۹۳ سائنسدانوں اور علماء شہید ہوئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، ۷۸۵۰۰ سے زیادہ طلبہ کو ان کے تعلیم کے حق سے محروم کر دیا گیا ہے، یہ جو کچھ ہو رہا ہے وہ ایک جان بوجھ کر، دانستہ اور منصوبہ بند اجتماعی قتل کی پالیسی ہے۔" بعد ازاں انقرہ کے ان مسائل کو اٹھانے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے اردگان نے کہا کہ انہوں نے گزشتہ ہفتہ جی ۲۰ لیڈر اجلاس کے حصے کے طور پر جنوبی افریقہ میں اپنی گفتگو میں بھی ان امور کو زیر بحث لایا تھا۔ واضح رہے کہ اکتوبر ۲۰۲۳ء سے غزہ پر حملوں میں اسرائیل نے تقریباً ۷۰ ہزار افراد کو شہید کیا ہے، جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں، جبکہ ایک لاکھ ۷۰ ہزار سے زائد زخمی ہوئے ہیں۔ تاہم فلسطینی عوام کے ساتھ "یکجہتی کا عالمی دن" کے موقع پر صدر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم این سوشل پر ایک پوسٹ میں، فلسطینی عوام کے ساتھ یکجہتی کے عالمی دن کو بھی نشان زد کیا۔ فلسطینیوں کو مبارکباد دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ ترکی سردیوں کے قریب آنے کے ساتھ ہی غزہ میں فلسطینیوں کو انسان دوست امداد پہنچانے کے لیے کام کر رہا ہے۔ اردگان نے کہا کہ انقرہ جنگ بندی برقرار رکھنے اور ایک منصفانہ اور پائیدار امن کے لیے انسان دوست امداد فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ترکی آزاد، خود مختار اور مشرقی یروشلم کو دارالحکومت بناتے ہوئے ۱۹۶۷ء کی سرحدوں پر مبنی فلسطینی ریاست کے قیام تک "بلا خوف و خطر" دو ریاستی حل کی وکالت جاری رکھے گا۔ واضح رہے کہ ہر سال ۲۹ نومبر کو منایا جانے والا یہ دن فلسطینیوں کے امن، انصاف اور خودارادیت کے جذبات کو اجاگر کرتا ہے۔ اسے ۱۹۷۷ء میں اقوام متحدہ نے قائم کیا تھا، جو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی قرارداد ۱۸۱ ایکٹ تھا، جس میں فلسطین کو یہودی اور عرب ریاستوں میں تقسیم کرنے کا مشورہ دیا گیا تھا، جس نے دونوں فریقوں کے درمیان تصفیہ کی دائمی جستجو کو واضح کیا تھا۔

وینزویلا کی فضائی حدود مکمل طور پر بند: ٹرمپ

نئی دہلی (ایم این این): صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے سنیچر کو اعلان کیا کہ وینزویلا کے اوپر اور اس کے ارد گرد کی فضاؤں کو مکمل طور پر بند سمجھا جانا چاہیے۔ یہ واشنگٹن اور اس جنوبی امریکی ملک کے درمیان بڑھتے تناؤ کی تازہ ترین کڑی ہے۔ ٹرمپ نے اپنی سوشل میڈیا کمپنی ٹروتھ سوشل پر لکھا: "تمام ہوائی کمپنیوں، پائلٹوں، منشیات کے اسمگلرز اور انسانی اسمگلرز سے گزارش ہے کہ براہ کرم وینزویلا کے اوپر اور اس کے ارد گرد کی فضاؤں کو مکمل طور پر بند سمجھیں۔ واضح رہے کہ یہ اقدام لاطینی امریکہ میں امریکی فوجی آپریشن کے پھیلاؤ کے مہینوں بعد آیا ہے، جس میں میرین، جنگی جہاز، بمبار جہاز، آبدوزوں اور ڈرونز کی تعیناتی شامل ہے، جبکہ قیاس آرائیاں ہیں۔

"عالمی یوم یکجہتی": یورپ کے تمام بڑے شہروں میں فلسطین کے حق میں مظاہرے

نئی دہلی (ایم این این): ۲۹ نومبر کو فلسطینی عوام کے ساتھ یکجہتی کے عالمی دن کے موقع پر ہزاروں افراد نے یورپ کے بڑے شہروں میں اسرائیل کے خلاف اس کی جنگ بندی معاہدہ توڑنے اور غزہ پر حملوں میں شدت لانے کے خلاف مظاہرہ کیا۔ یہ مظاہرے اس وقت ہوئے جب یکم نومبر سے نافذ جنگ بندی کے باوجود اسرائیلی فوج نے یکم نومبر کو ہی محصورہ غزہ کے کئی حصوں میں اپنی زمینی، بحری اور فضائی کارروائیوں میں شدت پیدا کر دی، جو تمام اسرائیل کے زیر قبضہ علاقوں میں ہیں۔ واضح رہے کہ اقوام متحدہ نے ۱۹۷۷ء میں اس دن کو ایک بین الاقوامی موقع کے طور پر فلسطین سے منسوب کیا تھا، تاکہ فلسطینی عوام کے ان ناقابل تنسیخ حقوق کے لیے حمایت کا اظہار کیا جا سکے جن میں خودارادیت، قومی آزادی، خودمختاری، اور ۱۹۴۸ء میں بے گھر ہونے والے مہاجرین کے اپنے گھروں کو واپس لوٹنے کا حق شامل ہے۔ بعد ازاں فلسطین کے حق میں مظاہروں کے درمیان عوام نے اپنی حکومت پر اسرائیل سے تعلقات منقطع کرنے اور اسرائیل کو ہتھیاروں کی ترسیل روکنے کا بھی مطالبہ کیا۔ یاد رہے کہ اس سے قبل اسرائیل کے کھلاڑیوں پر پابندی کا مطالبہ بھی کیا گیا تھا۔ دریں اثناء، غزہ کے محکمہ صحت نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اسرائیل نے دو سال سے جاری نسل کشی کے آغاز سے اب تک ۷۰ ہزار سے زیادہ افراد کو شہید کر دیا ہے۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے

متعدد ممالک میں طوفان دتوا کے سبب سیکڑوں افراد ہلاک

نئی دہلی (ایم این این): سری لنکا میں سڑکیں تالاب کا نمونہ بنی ہوئی ہیں جہاں کشتیوں کے ذریعہ امدادی سرگرمیاں انجام دی جا رہی ہیں۔ زیر نظر تصویر میں ایسی ہی ایک کشتی دیکھی جا سکتی ہے۔ تصویر: پی ٹی آئی 'دتوا' نامی طوفان کے سبب جنوب مشرقی ایشیا کئی ممالک میں شدید بارش سے پیدا ہونے والے سیلاب میں سیکڑوں افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ طوفان 'دتوا' کے سبب انڈونیشیا، تھائی لینڈ اور سری لنکا بری طرح متاثر ہیں۔ ان ممالک میں ہی بڑے پیمانے پر تباہی مچی ہے جس سے سیکڑوں افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ خبر لکھے جانے تک انڈونیشیا کے جزیرے سماترا میں ۳۰۰، تھائی لینڈ میں ۱۶۲ اور سری لنکا میں ۱۵۳ افراد کی ہلاکت کی خبر موصول ہو چکی ہے۔

حلب پورے شام کی آزادی کا دروازہ تھا: صدر شرع

نئی دہلی (ایم این این): شامی صدر احمد الشرع نے سنیچر کو کہا کہ شمالی شام کا شہر حلب انقلابیوں کے لیے پورے شام میں داخل ہونے کا "دروازہ" ثابت ہوا۔ شامی عرب نیوز ایجنسی کے مطابق، انہوں نے یہ بات حلب سے دیے گئے ایک خطاب میں کہی، جو معزول صدر بشار الاسد سے شہر کی آزادی کی پہلی سالگرہ کے جشن کے موقع پر تھی۔ واضح رہے کہ جمعرات سے شامی باشندے "رد جارحیت" کی لڑائی کی پہلی سالگرہ منا رہے ہیں، جو ۲۷ نومبر ۲۰۲۴ء کو شروع ہوئی تھی اور جس کے نتیجے میں ۱۱ دنوں کے اندر بشار الاسد کی حکومت کا خاتمہ ہو گیا تھا۔ دراصل حلب ان اولین شہروں میں شامل تھا جو آزاد ہوا، کیونکہ رد جارحیت" کی لڑائی اس کے مغربی دیہی علاقوں سے شروع ہوئی تھی، قبل ازیں کہ دسمبر ۲۰۲۴ء کے آغاز میں اس کی آزادی کا باضابطہ اعلان کیا گیا۔ میڈیا میں شائع کردہ اپنے خطاب کے اقتباسات میں الشرع نے کہا: "حلب کی دیواروں سے ہم نے دمشق کو آزاد ہوتے دیکھا۔ ہمارے لیے حلب پورے شام میں داخل ہونے کا دروازہ تھا۔ جب حلب کی زنجیریں ٹوٹیں تو قیدی رہا ہوئے، اور بچوں کے چہروں پر مسکراہٹیں لوٹ آئیں۔" شرع نے زور دیا کہ "سفر کا صحیح آغاز اس وقت ہوا جب حلب آزاد ہوا، اور ہم سب مل کر شام کو نئی شکل میں تعمیر کرنے کے لیے بے انتہا منتظر ہیں گے۔" انہوں نے مزید کہا: "حلب کی آزادی کے بعد، شام کے اپنے آغوش میں لوٹنے سے پوری قوم میں امید کی کرن پھیل گئی۔ آج محض حلب کا جشن نہیں، بلکہ پورے شام اور پورے خطے کے لیے لکھی جانے والی نئی تاریخ کا عنوان ہے۔" اس سے قبل سنیچر کو شامی سرکاری ٹی وی چینل الاخباریہ نے بتایا تھا کہ "الشرع، آزادی کی سالگرہ کے موقع پر سول اور فوجی اداروں سے ملاقات کے لیے حلب پہنچے ہیں۔" واضح رہے کہ ۵۲ سال تک شام کیلیڈر رہنے والے بشار الاسد گزشتہ دسمبر میں روس فرار ہو گئے تھے، جس کے ساتھ ہی ۱۹۶۳ء سے برسر اقتدار بعث پارٹی کا اقتدار کا خاتمہ ہو گیا۔ بعد ازاں الشرع کی نئی عبوری حکومت جنوری میں تشکیل دی گئی تھی۔

اسرائیل نے شمالی مغربی کنارہ کے توبس سے اپنی فوجیں واپس بلالی

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی فوج نے شمالی مقبوضہ مغربی کنارہ کے علاقے توبس سے اپنی فوجیں واپس بلا لی ہیں، جہاں چار روزہ ظالمانہ کارروائی کے دوران ۱۵۰ سے زائد فلسطینی زخمی اور ۲۰۰ سے زیادہ گرفتار کر لیے گئے۔ توبس کے گورنر احمد الاسعد نے اناڈولو ایجنسی کو سنیچر کو بتایا کہ اسرائیلی فوج طوبس شہر، اس کے قصبے اور الفارعہ پناہ گزین کیمپ سے مکمل طور پر پسپا ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیلی فوج نے خطے کے تمام علاقوں سے پسپائی اختیار کر کے ان گھروں کو خالی کر دیا ہے جنہیں فوجی بیرکوں میں تبدیل کر رکھا تھا، اور اب نقصانات کے جائزے کا عمل جاری ہے۔ گورنر کے مطابق، اسرائیلی جارحیت کے دوران فوج نے تقریباً ۳۵۰ فلسطینی گھروں میں چھاپے مارے اور ان کے سامان کو تباہ و برباد کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس حملے کے دوران ۲۰۰ سے زیادہ فلسطینیوں کو حراست میں لیا گیا، جن میں سے زیادہ تر کو بعد میں رہا کر دیا گیا، جبکہ تقریباً ۷۰ افراد اب بھی اسرائیلی حراست میں ہیں۔ تاہم ان کا کہنا تھا کہ اسرائیلی فوج کے ہاتھوں ۱۵۰ سے زیادہ فلسطینی زخمی ہوئے ہیں، جن میں سے زیادہ تر کو تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ واضح رہے کہ اسرائیلی فوج نے بدھ کو توبس شہر، اس کے ارد گرد کے دیہاتوں اور الفارعہ کیمپ میں ایک ظالمانہ کارروائی شروع کی تھی۔ گورنر الاسعد نے توبس کے قصبوں، دیہاتوں اور الفارعہ کیمپ کے داخلی راستوں پر ہونے والی بنیادی ڈھانچے کی تباہی کی طرف اشارہ کیا، جس میں تاموں قصبے کی سڑکوں اور پانی کے نظام کو زمین دوز کرنا شامل ہے۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج نے اعلان کیا ہے کہ وہ شمالی مقبوضہ مغربی کنارہ میں اپنی جارحانہ کارروائی جاری رکھے گی، جس میں ضروری آپریشنل ضروریات کے تحت جنین میں عمارتوں کو ڈھانا بھی شامل ہے۔ اسرائیلی فوج نے اکتوبر ۲۰۲۳ء میں غزہ کی نسل کشی کے آغاز سے مقبوضہ مغربی کنارہ میں اپنے حملوں میں شدت پیدا کر دی ہے۔ اس کے بعد سے مقبوضہ علاقے میں اسرائیلی فوج اور غیر قانونی آباد کاروں کے حملوں میں ۱۰۸۵ سے زیادہ فلسطینی شہید اور ۱۰۷۰۰ سے زیادہ زخمی ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ ۲۰۵۰۰ سے زیادہ افراد کو حراست میں لیا جا چکا ہے۔ بعد ازاں گذشتہ سال جولائی میں انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس نے ایک تاریخی رائے میں اسرائیلی قبضے کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے۔

غزہ: دو سال بعد اسلامی یونیورسٹی میں دوبارہ براہ راست تعلیم کا آغاز

نئی دہلی (ایم این این): غزہ کی اسلامی یونیورسٹی نے دو سال کے اسرائیلی جارحیت کے بعد براہ راست تعلیم کی طرف بتدریج واپسی کے قبل کے اقدامات کرنا شروع کر دیے ہیں۔ یونیورسٹی کی عمارتیں فضائی حملوں سے متاثر ہوئی ہیں اور کچھ حصے مکمل طور پر تباہ ہو چکے ہیں۔ اسرائیل کے وحشیانہ حملوں نے غزہ کے تعلیمی نظام کو تباہ کر دیا گیا تھا۔ جزوی طور پر مرمت کردہ دراڑ دار دیواروں کے درمیان، سیکڑوں طلبہ کلاس روموں میں واپس آ چکے ہیں۔ یہ منظر غزہ کے فلسطینیوں کی زندگی اور تعلیم کو دوبارہ حاصل کرنے کے عزم کی عکاسی کرتا ہے، چاہے قتل عام کے زخم کتنے ہی گہرے کیوں نہ ہوں۔ بعد ازاں اسلامی یونیورسٹی نے جنگ کے بعد پہلی بار براہ راست تدریس کا آغاز کیا۔ واضح رہے کہ دو سالہ اسرائیلی جارحیت کے سبب تعلیمی سلسلہ موقوف رہا، اس دوران بے گھر ہونے، بجلی کی لوڈ شیڈنگ اور یونیورسٹی کی سہولیات کے تباہ ہونے کے باوجود آن لائن تعلیم کے محدود اقدامات ممکن ہو سکے۔ مزید یہ کہ غزہ میڈیا آفس کے مطابق، اسرائیلی نسل کشی میں ۱۶۵ اسکول، یونیورسٹیاں اور تعلیمی ادارے مکمل طور پر تباہ ہوئے، جبکہ ۳۹۲ جزوی طور پر متاثر ہوئے، جس سے غزہ کے تعلیمی شعبے کو شدید نقصان پہنچا۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی کی عمارتوں کے کچھ حصوں میں بے گھر ہونے والے سیکڑوں خاندان بھی پناہ لیے ہوئے ہیں جن کے گھر نسل کشی کے دوران تباہ ہو گئے تھے اور جن کے پاس رہنے کے لیے کوئی متبادل جگہ نہیں ہے۔ اس نے یونیورسٹی انتظامیہ کو متعلقہ حکام سے فوری حل نکالنے اور ان کے لیے متبادل رہائش مہیا کرنے کی اپیل کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ میڈیا آفس کے تخمینوں کے مطابق، غزہ میں وسیع پیمانے پر تباہی کے بعد رہائشی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ۳ لاکھ خیموں اور پری فیبریکیٹڈ ہاؤسنگ یونٹس کی ضرورت ہے۔

آسٹریلیا: انتھونی البانیز بطور وزیر اعظم، شادی کرنے والے ملک کے پہلے سربراہ

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلیا کے وزیر اعظم انتھونی البانیز نے اپنی ساتھی جوڈی ہیڈن سے شادی کر لی، وہ عہدے پر فائز رہتے ہوئے شادی کرنے والے ملک کے پہلے سربراہ بن گئے ہیں۔ جوڑے نے سنیچر کی سہ پہر کینبرا میں سال کے آخری پارلیمانی اجلاس کے ایک دن بعد رسومات ادا کیں۔ البانیز نے تقریب کے بعد ایک بیان میں کہا، "ہم اپنے خاندان اور قریبی دوستوں کے سامنے اپنی محبت اور اپنی آئندہ کی زندگیاں اکٹھے گزارنے کے عزم کو بانٹتے ہوئے بے حد خوش ہیں۔" واضح رہے کہ یہ جوڑا گزشتہ سال ویلنٹائن ڈے پر منگنی کر چکا تھا۔ منگنی اور شادی دونوں کی تقریب "دی لاج" میں ہوئی، جو وزیر اعظم کی سرکاری رہائش گاہ ہے۔ تاہم میڈیا کی دراندازی کو روکنے کے لیے اس واقعے کو خفیہ رکھا گیا تھا۔ ہیڈن کے والدین اور البانیز کی سابقہ شادی سے ہونے والے بیٹے سمیت خاندان کے ارکان نے تقریب میں شرکت کی۔ وزیر اعظم کے کتے "ٹوٹو" نے انگوٹھی اٹھانے والے (رنگ بیئرر) کا کردار ادا کیا۔ مہمانوں نے ان پر پھول نچھاور کیے اور شادی کے نغمے گائے گئے۔ اس دوران کئی کابینی وزراء بھی موجود تھے۔ دعوت میں نئے شادی شدہ جوڑے نے فرینک سیناترا کے گانے "دی وے یو لک ٹونائٹ" پر اپنا پہلا ڈانس کیا۔ تاہم البانیز کے مئی میں دوبارہ منتخب ہونے کے بعد منصوبوں کو محدود کرتے ہوئے جوڑا اگلے ہفتے آسٹریلیا میں اپنا ہنی مون منائے گا۔ یہ بھی یاد رہے کہ ۶۲ سالہ البانیز اور ۴۶ سالہ ہیڈن کی ملاقات ۲۰۲۰ء میں میلبورن میں ایک بزنس ڈنر پر ہوئی تھی، جب وہ اپوزیشن لیڈر تھے۔ ہیڈن ۲۰۲۲ء اور ۲۰۲۵ء کے انتخابی مہم کے دوران اور بڑی بین الاقوامی تقریب میں ان کے ساتھ نظر آ چکی ہیں، جن میں ملکہ الزبیتھ دوم کی تدفین اور سابق امریکی صدر جو بائیڈن کی میزبانی میں ایک ریاستی ڈنر شامل ہے۔ اس سے قبل البانیز عہدے پر رہتے ہوئے منگنی کرنے والے پہلے آسٹریلوی وزیر اعظم بھی بن گئے تھے۔ بعد ازاں اپنے منگنی کے اعلان میں، جوڑے نے کہا تھا کہ "وہ ایک دوسرے کو پاکر خوش ہیں۔"

EXHIBITION CUM SALE OF HANDICRAFTS ITEMS

DEVELOPMENT COMMISSIONER (HANDICRAFTS) Ministry of Textiles, Government of India — Vocal for Local — My Handicraft My Pride

VENUE: LEOMIR HOTELS AND RESORTS, BEMINA SRINAGAR, J&K -UT

FROM: 03-12-2025 to 12-12-2025

ORGANISED BY:

M/S SEREEN ZEHRA HANDICRAFTS PRODUCER COMPANY LIMITED, MANDIBAL, NOWSHERA, SRINAGAR, J&K-UT.

SPONSORED BY:

OFFICE OF THE DEVELOPMENT COMMISSIONER (HANDICRAFTS), MINISTRY OF TEXTILES, GOVT. OF INDIA, INTERNATIONAL CRAFT COMPLEX, POCKET-4, SECTOR-C, VASANT KUNJ, NEW DELHI

DEVELOPMENT COMMISSIONER (HANDICRAFTS) Ministry of Textiles, Government of India

اتر ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس

ٹنڈر نوٹس نمبر:-433-سگ-ٹی-57-25-26 مورخہ 29.11.2025

بند ہونے کی تاریخ/وقت: 22.12.2025 کو 15:00 بجے

سینئر ڈویژنل سگنل و ٹیلی کام انجینئر، اتر ریلوے، فیروزپور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ٹنڈر نمبر 433-سگ-ٹی-57-25-26 ای-ٹنڈرنگ کے ذریعے سے مورخہ 22.12.2025 کو 15:00 بجے تک https://www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر ٹنڈرز طلب کی جاتی ہے۔ ٹنڈر دہندہ اپنی ٹنڈرز اصلی/ترمیمی مقرر کئے گئے وقت اور تاریخ تک ضرور جمع کروائیں۔ اس ٹنڈر کے تحت مینوئل ٹنڈر منع ہے اور اگر کوئی مینوئل ٹنڈر آتی ہے تو وہ درست نہیں ہو گی۔ ٹھیکیداروں کے ذریعے ٹنڈر ڈاکیومنٹ کی قیمت اور بیعانہ رقم جو کہ اس ٹنڈر کے لئے مجاز ہے وہ صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل جیسا کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے قبول کی جائے گی۔ اس کے علاوہ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، ڈپازٹ رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعے سے جمع کروائی گئی رقم مجاز نہیں ہو گی۔ این آئی ٹی۔

کام کا نام	(i) ڈی ایس ٹی ای/فیروزپور کے سیکشن کے لئے ایک سال کے لئے سیکشنل سگنل مینٹننس کانٹریکٹ (SSMC) (ii)(i) اے ڈی ای این-II اے ایس آر کے زیر اختیار علاقہ میں ایم سی امرتسر کے ذریعے جے یو سی-اے ایس آر سیکشن پر کلو میٹر 6-4/505 پر اور اے ایس آر-پی ٹی کے سیکشن پر او ایچ ای 11-6/9 پر ہر ایک 3.00 میٹر 2.50 میٹر سائز کے مو آر سی سی باکس پلوں کی تعمیر۔ (2) آر سی سی سیما دیوار (این آر قسم ایف-71 کے مطابق) اور دیگر مختلف کام، جے یو سی-ایف زیڈ آر سیکشن پر آر سی ایف ہالٹ اور سلطان پور لودھی ریلوے اسٹیشن کے بیچ کلو میٹر 9-42/8 پر آر او بی کی تعمیر سے متعلق ایس اینڈ ٹی کام۔

ٹنڈر بند کرنے کی تاریخ و وقت	22.12.2025 15:00	ٹنڈر کی اپلوڈ کرنے کی تاریخ و وقت	29.11.2025 12:27
تخمینہ لاگت	(i) 14984554.68 (ii) 6908493.70	بولی اسٹارٹ کی تاریخ (آئی آر ای پی ایس)	08.12.2025
بیعانہ رقم (روپے)	(i) 224900.00 (ii) 138200.00	کام پورا کرنے کی مدت	(i) 12 ماہ (ii) 6 ماہ

نوٹ: ٹنڈر دہندہ باقاعدہ طور سے ویب سائٹ سے رابطہ میں رہ کر ٹنڈر ترمیم، تصحیح نامہ وغیرہ کے بارے میں خود کو اپڈیٹ رکھیں۔

3714/25

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

مسلمانوں کے زوال کے بعد

بھی عمارتوں میں اندلسی طرز تعمیر نمایاں رہا

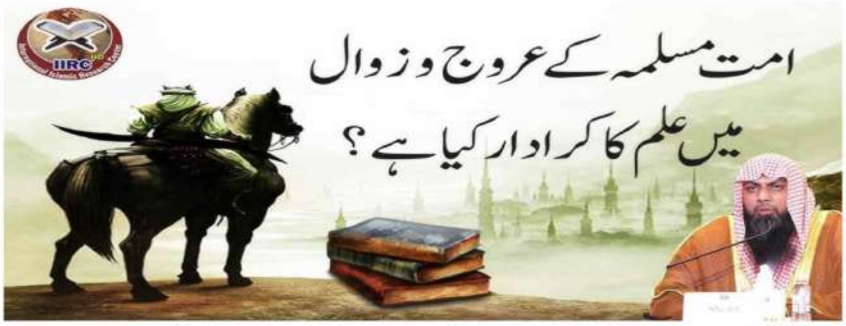

عاطف ملک
تیسری قسط

مسجد قرطبہ کو دیکھنے کے بعد ہم مدینۃ الازہرہ کے لیے نکل پڑے۔ وہاں خلیفہ اور عمائدین کی کی رہائشگاہیں اور دفاتر تھے۔ یہ آبادی قرطبہ شہر سے باہر واقع ہے اور اب اس کے صرف کھنڈرات باقی ہیں۔ دسویں صدی عیسوی کے وسط میں قرطبہ اندلس میں اموی سلطنت ایک طاقتور مملکت تھی، مختلف ممالک کے سفارتکار اور اہم شخصیات خلیفہ سے ملاقات کے لیے آتی تھیں۔ خلیفہ قرطبہ شہر سے چھ کلومیٹر کے فاصلے پر بنائی گئی آبادی مدینۃ الازہرہ میں رہتا تھا۔ یہ ایک عظیم الشان آبادی تھی، جہاں خلیفہ کی رہائش کے ساتھ ساتھ دفاتر بھی تھے۔

مدینۃ الازھرہ قرطبہ کے مغرب میں بسائی گئی آبادی تھی، اس کے شمال میں پہاڑ تھے۔ دریائے قوائد الکبیر بہتا ہوا یہاں وادی میں داخل ہوتا تھا۔ اموی خلیفہ عبدالرحمٰن سوم نے **639** عیسوی میں مدینۃ الازھرہ کی تعمیر شروع کروائی تھی، جو دس سال میں مکمل ہوئی۔ یہ کئی سطحوں یعنی اوپر نیچے پشتوں (ٹیریسز) پر بنائی گئی آبادی تھی۔ پانی کا بہاؤ اوپر سے نیچے آتے کئی قطعات زمین کو سیراب کرتا تھا۔ پانی، باغات، سرسبز صحن اور ان میں تعمیر شدہ فوارے اندلس کے مسلم طرز تعمیر کا ایک نمایاں جزو رہے ہیں۔ مدینۃ الازھرہ کے سب سے اونچے قطعہ زمین پر 'القصر' یعنی شاہی محل تھا، یہاں خلیفہ کی رہائش، شاہی دفاتر اور بڑے ہال تھے۔ محل کی اونچائی سے بادشاہ تمام وادی پر نظر ڈال سکتا تھا، میلوں تک پھیلی سرسبز وادی جس کے درمیان سے دریا بہتا نظر آتا تھا۔ مختلف سطحوں تک چوڑی سیڑھیوں کے ذریعے رسائی کو ممکن بنایا گیا تھا۔ اندلس کے مروجہ طرز تعمیر کے لحاظ سے یہاں دو بڑے چوکور صحن تھے جن کے درمیان میں فوارے تھے۔ یہ صحن آپس میں متصل تھے۔

سب سے نچلی سطح پر ملازموں کی رہائش، بڑے بڑے سٹور اور باورچی خانے تھے۔ تمام محل میں یہاں سے خادم اشیاء پہنچاتے تھے۔ یہاں قائم بڑا باورچی خانہ اپنے چولہے کے ساتھ آج بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ شاہی امراء کے کمرے اوپر کی سطح پر تھے۔ خلیفہ الحکم ثانی کے وزیر اعظم جعفر کے عظیم الشان دفتر کے کھنڈرات آج بھی دیکھے جا سکتے ہیں۔ محل میں پانی کے لیے ایک علیحدہ انتظام کیا گیا تھا، اس کے لئے علیحدہ عمارت تھی جس کے حوض سے پورے محل میں پانی کی ترسیل ہوتی تھی۔ یہاں سرسبز ماحول تھا جہاں کھجوروں کے درختوں پر پرندے چہچہاتے نظر آتے تھے۔ اس جگہ پہنچنے کا راستہ ستونوں پر گھوڑوں کے نعل کی طرح کی تین محرابوں کی مانند تھا جو بنانے والوں کی مہارت کا آئینہ دار تھا۔ القصر کے ساتھ ہی جامع مسجد تھی، جب کہ اس کے علاوہ دو اور مساجد بھی مدینۃ الازھرہ میں تھیں۔ جامع مسجد کی تعمیر کا انداز مسجد قرطبہ سے ملتا جلتا ہے، ایک چوکور مینار بہت بلندی تک جاتا ہے، جس پر کھڑے ہو کر جب موذن اذان دیتا تھا تو پوری وادی 'اللہ اکبر' کی آواز سے گونجتی تھی۔ مدینۃ الازھرہ کے گرد ایک فصیل ہوا کرتی تھی۔ شاہی حکام کے علاوہ نوکروں اور غلاموں کی ایک بڑی تعداد یہاں رہتی تھی۔ اس کے علاوہ یہ جگہ علما، فقہاء اور سکالرز کے ملنے کی بھی تھی۔ طویل سفر کر کے آنے والے طلباء اور اہل علم مدرسوں سے فیض پا کر خلیفہ کی سرپرستی میں اپنا فیض آگے منتقل کرتے۔

مدینۃ الازہرہ کے اندر ایک فوجی چھاؤنی بھی تھی۔ شہر میں داخل ہونے کے چار دروازے تھے۔ شمالی دروازے سے روزمرہ کا سامان لایا جاتا تھا۔ شہر کے مشرقی جانب عالیشان راستہ اور دروازہ تھا۔ اس کے سامنے کے میدان میں جنگی لشکر معرکوں پر جانے سے پہلے خلیفہ کو سلامی پیش کرتے اور خلیفہ انہیں علم عطا کرتا۔ اسی راہ سے دوسرے ممالک کے سفارتکار خلیفہ سے ملاقات کے لیے لائے جاتے جو اس شہر کی رعنائی اور صناعی دیکھ کر حیران رہ جاتے۔ مدینۃ الازہرہ کے وسط میں ایک وسیع باغ تھا۔ اس باغ کو چار حوض پانی دیتے تھے۔ اس باغ کے وسط میں ایک بڑی عمارت تھی جس میں خلیفہ باہر سے آئے مہمانوں سے ملاقات کرتا تھا۔ مدینۃ الازہرہ کے کھنڈرات میں پھرتے رہے، شدید گرمی تھی، لہٰذا مسلسل پانی پیتے رہے۔

مدینۃ الازہرہ سے ہم واپس قرطبہ شہر کے لئے نکل پڑے۔ ائرپورٹ سے کرائے پر لی گئی کار بہت کام آ رہی تھی۔ سخت گرمی تھی اور کار کا اے سی اچھی ٹھنڈک دے رہا تھا۔ قرطبہ شہر واپس آ کر القصر کے محل پر گئے۔ القصر دریائے قواعد الکبر اور مسجد قرطبہ کے پاس اموی بادشاہ کا محل رہا ہے، اسے آپ قلعہ بھی کہہ سکتے ہیں۔ مسلمانوں کی شکست کے بعد یہ محل بادشاہ فرڈیننڈ اور ملکہ ازابیلا کی رہائش گاہ رہی۔ مسلم اسپین کی آخری سلطنت غرناطہ کو انہوں نے **1496** عیسوی میں شکست دی تھی، جس کے بعد سپین میں مسلمانوں کا دور حکومت، جس کا آغاز **756** عیسوی مں قرطبہ میں عبدالرحمٰن اول کی حکومت سے ہوا تھا، ختم ہوئی۔ بادشاہ فرڈیننڈ اور ملکہ ازابیلا نے مسلمانوں پر فتح سے جیتے مال و اسباب سے ہی کرسٹوفر کولمبس کی بحری مہموں کی سرپرستی کی تھی، جس کی وجہ سے امریکہ دریافت ہوا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ مسلم ملاح بھی اس مہم کا حصہ تھے۔

اتوار کا دن قرطبہ کی سیر کے لئے اچھا نہیں ہے، کیونکہ زیادہ تر تاریخی عمارتیں یا تو بند تھیں یا جلد بند ہو جاتی ہیں۔ سو القصر کا محل بھی بند ہو چکا تھا۔ دوپہر چار بجے کا وقت تھا، ہمیں سخت بھوک لگ رہی تھی، مدینۃ الازہرہ میں خوب چلے بھی تھے، اور گرمی کی بنا پر خوب پانی پیا تھا۔ اب یہ مسئلہ درپیش تھا کہ تمام ہوٹل بھی بند مل رہے تھے، لگتا تھا کہ لوگ دوپہر میں قیلولہ کرتے ہیں۔ راستے مں ایک ترک کباب کی دکان نظر آئی مگر وہ بھی بند تھی۔ اوقات ساڑھے چھ بجے کھلنے کے لکھے تھے، سو ہم اپنی رہائش گاہ کو چل پڑے کہ کچھ دیر آرام کر کے دوبارہ آئیں گے۔ ویسے بھی وہ دکان ہماری رہائش سے کچھ زیادہ دور نہ تھی۔

دوبارہ ساڑھے چھ بجے پہنچے تو دکان پھر بھی بند تھی۔ پریشان تھے، پیٹ خالی ہو تو پریشانی بڑھ جاتی ہے۔ اتنے میں ایک لڑکے نے آ کر دکان کھول دی اور کرسیاں لگانی شروع کر دیں۔ ہم پہلے گاہک تھے۔ دکان مں داخل ہوئے تو سامنے دیوار پر لگی بڑی سی تصویر دیکھ کر حیران رہ گئے۔

قرطبہ کے اس ریسٹورنٹ میں ہمارے سامنے فیصل مسجد، شکر پڑیاں، شاہی قلعہ لاہور، بادشاہی مسجد اور مینار قرارداد پاکستان کی تصویروں کا ایک امتزاج تھا۔ لڑکے سے پوچھا تو پتہ لگا کہ عارف نام ہے، پاکستانی ہے، سمبڑیال سیالکوٹ سے تعلق ہے۔ اس ریسٹورنٹ میں ملازمت کرتا ہے، جس کا مالک بھی پاکستانی ہے۔ تھوڑی دیر مں دکان کا مالک رانا کامران بھی آ گیا، ڈسکہ سے تعلق تھا۔

بھوک سخت لگی تھی، سو چاولوں میں چکن شوارمے والا کٹا ہوا گوشت، سلاد کے ساتھ ملا کر کھایا۔ پاکستان سے باہر رہنے والے کہیں بھی رہ رہے ہوں، پاکستان ان کے دل مں بستا ہے۔ قرطبہ شہر جہاں دنیا بھر سے لوگ آتے ہیں، اس کے ایک گوشے میں ایک چپ چاپ سڑک کے کنارے ایک بے نام سے ریسٹورنٹ میں پاکستان بستا ہے۔ وہاں کھانا کھانے کے لئے بیٹھے لوگوں کو ان تصاویر کا کچھ علم بے شک نہ ہو، مالک نے یہ تصویریں کسی اور کے لئے نہیں لگائیں۔ یہ تصویریں اسی طرح ہیں جیسے لوگ اپنے دفتری ڈیسک پر اپنے بچوں کی تصویر رکھ لیتے ہیں۔

یہ بڑا پوسٹر رانا کامران اور عارف کو وطن کی یاد دلاتا ہے، حرارت دیتا ہے، پیچھے چھوڑ آئے رشتوں کی یاد دلاتا ہے، ملاقات شاید پھر ہو یا نہ ہو، یاد کا پودا مگر ہرا بھرا رہتا ہے۔ آنسو اس پودے کی آبیاری کرتے رہتے ہیں۔

کھانا کھا کر قرطبہ شہر کے پرانے علاقے کی طرف جا نکلے۔ مسجد قرطبہ کے ساتھ ہی دریائے قوائد الکبیر پر پل ہے۔ اس پل کے ساتھ مسلمانوں کے دور کا ایک بڑا سا پہیہ دریا پر آج بھی موجود ہے، جس کے ذریعے باغوں کو پانی دیا جاتا تھا۔ اس پہیے سے اس دور کی ٹیکنالوجی کا اندازہ ہوتا ہے۔ پل پر خوانچے والے سیاحوں کو اپنا سامان بیچ رہے تھے۔ ایک جانب ایک خطاط بھی قلم اور تختی لے کر پل پر بیٹھا تھا۔ اس کا دعوی تھا کہ وہ اندلسی رسم الخط میں عربی نام لکھتا ہے، سو اس سے نام لکھوایا کہ یادگار رہے۔

قرطبہ شہر میں یہودیوں کے علاقے مں گئے جسے آج 'جویش کوارٹر' کہا جاتا ہے۔ مسلم اندلس میں یہودی بہت تعداد میں رہتے تھے۔ انہیں اپنے مذہب پر عمل کرنے کی پوری آزادی تھی۔ یہودی سکالرز بہت اعلیٰ عہدوں پر فائز تھے۔ کہا جاتا ہے کہ مسلم اندلس میں اس زمانے میں یہودیوں کی تعداد دنیا کے کسی بھی علاقے سے زیادہ تھی۔ بہت دیر تک پرانے شہر میں گھومتے رہے، تھک کر چور ہو گئے۔ انگریزی بہت کم بولی جاتی ہے۔ کسی جگہ کے متعلق پوچھنا پڑتا تھا تو بہت کم صحیح جواب مل پایا۔ ہم پاکستانی جو انگریزی کو ترقی کی زبان سمجھتے ہیں، ان کو یہ بہت عجیب لگتا ہے۔ راہ میں رومن ٹمپل کے کھنڈرات دیکھے۔ گمان ہے کہ **40** یا **50** عیسوی میں بنایا گیا تھا۔ اس کی دریافت **1950** میں ٹاؤن ہال کی توسیع کے دوران ہوئی تھی۔

پرانا شہر تنگ گلیوں پر مشتمل ہے جن کا فرش پتھروں کا بنا ہے، گھروں کے باہر بالکنیاں ہیں۔ پھولوں کے موسم میں یہ گلیاں پھولوں سے سجائی جاتی ہیں۔ ایک گلی کے نام کا بورڈ دیکھا تو پتہ چلا کہ یہ 'یوسف گلی' ہے۔ لوگ چلے گئے مگر اپنی نشانیاں چھوڑ گئے، کہیں عمارتوں کی شکل میں، کہیں حوض اور شاہی حمام کی شکل میں، کچھ مٹ گیا اور کچھ باقی رہ گیا۔

رات گئے واپس اپنے ٹھکانے پر پہنچے، راستے میں رانا کامران کی دکان پر رکے۔ آس نے بتایا کہ اس علاقے میں چوری چکاری کافی ہے سو اب مت پھریں۔ رات ایک بجے کا وقت ہوگا اور ہم اپنے کمرے کی جانب چل پڑے۔ گلیاں اور مکانات یہاں تنگ ہیں۔ گھر چھوٹے ہیں اور گرمی کی بنا پر لوگ اپنے گھروں سے باہر کرسیاں ڈال کر بیٹھے۔ گلیوں میں گاڑیوں کے کھڑے ہونے کے باعث ہم مشکل سے اپنی گاڑی اپنی رہائش تک لے کر جا سکے۔ سونے کے لئے لیٹے تھے کہ باہر سے ایک آواز آئی۔ کھڑکی کے پردے سے جھانکا تو ایک نوجوان لڑکی ہماری گاڑی کے اندر جھانک رہی تھی۔ ہم پہلے ہی تمام اشاء [] گاڑی سے نکال لائے تھے۔ یہ معاملہ رات دو تین دفعہ دہرایا گیا، تشویش ہوئی کہ چوری کے لئے تو کوئی سامان گاڑی میں نہیں مگر کہیں کار کو کوئی نقصان نہ پہنچا جائے۔

قرطبہ میں رات سوتے سوتے دیر ہو گئی تھی۔ اس پر رات گلی مں کھڑی ہماری گاڑی کی تلاشی کوئی لڑکی لیتی رہی تھی، سو رات سوتے جاگتے گذری تھی۔ صبح اٹھ کر ناشتہ بنانے کے لے چیزیں خریدنے کے لئے نکل پڑے۔ قرطبہ میں جو اپارٹمنٹ ہم نے لیا تھا اس میں کچن بھی تھا سو ہماری ناشتہ کرنے کا پروگرام تھا کہ آگے دو سو کلومیٹر کے لگ بھگ کا سفر غرناطہ کا تھا۔

کل قرطبہ مں پھرتے لڈل کا سپر سٹور نظر آیا تھا۔ یہ جرمنی کا سستا سٹور ہمارے اس سفر کے ساتھی کو پسند تھا، سو اس کی خواہش پر ہم دونوں اسے ڈھونڈنے نکلے۔ مگر نئے شہر میں مسافروں کو راستوں کی خبر نہیں ہوتی سو کافی ڈھونڈنے کے بعد بھی نہ ملا۔ ایک مقامی سپر سٹور نظر آیا، وہاں پارکنگ کی جگہ بہت کم تھی۔ ایک کونے میں گاڑی کو ٹکایا اور جلدی جلدی خریداری کی۔ ہمیں خدشہ تھا کہ کہیں پارکنگ کے جرمانے کا شکار نہ ہو جائیں۔

جلدی سے انڈے، ڈبل روٹی، جوس، بسکٹ خریدے اور واپس ہوئے۔ واپس اپارٹمنٹ میں پہنچ کر تگڑا ناشتہ کیا اور دوپہر کے قریب غرناطہ کے لے نکل پڑے۔ قرطبہ سے غرناطہ کی سڑک پہاڑی راستوں کی طرح اوپر نیچے ہوتی ہے، سورج مکھی کے کھیتوں اور زیتون کے باغات کی بہتات ہے۔ راستے میں ایک جگہ پیٹرول ڈلوانے کے لیے رکے اور ساتھ واقع ریسٹورنٹ سے کافی پی۔

تین بجے کے قریب غرناطہ پہنچے، ایر بی این بی سے جو کمرہ بک کروایا وہ اندرون شہر کے علاقے میں تھا، سڑکیں تنگ تھیں اور جب جی-پی-ایس پر راستہ لگا کر پہنچے تو سڑک مرمت کے باعث راستہ بند تھا۔ کمرے کے مالک کو فون کیا تو اس نے وہیں رکنے کا کہا، اور کہا کہ وہ خود آتا ہے۔ تھوڑی دیر میں وہ پہنچ گیا۔ منوئل نام کا نوجوان تھا، ملنسار، خوش مزاج، خوش گفتار۔ یہ نام اسپین، میں کافی عام ہے، جو بازنطینی دور سے آیا ہے اور اس کا معنی ہے 'خدا ہمارے ساتھ ہے'۔

گپ لگی تو پتہ چلا کہ وہ پیشے کے اعتبار سے سول انجنئر ہے، مگر نوکریاں نہ ہونے کی بنا پر ٹورازم کی جانب آ گیا۔ اندرون شہر میں اس نے ایک اپارٹمنٹ لیا جو اب کرائے پر ٹورسٹ کو دیتا ہے، جبکہ ایک اور اپارٹمنٹ لینے کی کوشش کر رہا تھا۔ مینوئل ہماری گاڑی مں بیٹھ گیا اور تنگ راستوں سے ہوتا ہوا اپارٹمنٹ تک لے آیا۔ ہمیں لاہور کی گنجان آبادیاں یاد آ گئیں۔

گاڑی کھڑی کرنے کی کوئی جگہ گلی مں نہ تھی، اور اپارٹمنٹ والی بلڈنگ میں بھی کوئی پارکنگ کی جگہ نہ تھی، سو مینوئل نے قریب کی ایک اور عمارت کی بیسمنٹ میں ایک کار پارک کرنے کی جگہ کرائے پر لی تھی۔ کئی رہائشی اپارٹمنٹ اس گیراج کے اوپر تھے۔ مینوئل نے ہماری اس جگہ تک رہنمائی کی۔ تنگ گلی سے مڑ کر اس بیسمنٹ میں گاڑی اتارنا بھی ایک مشکل کام تھا۔ گاڑی کو ریورس میں لگانا ہوتا تھا کہ دوسری طرح تنگ گلی میں نکالنا ممکن نہ تھا۔ اگلے دن اندازہ ہوا کہ اس گیراج کے تالے کو کھولنا بھی کافی محنت طلب کام ہے۔

گیراج کا دروازہ مشکل سے کھلتا تھا اور پھر ساتھ ہی ڈھلوان تھی جو کافی نیچے تک جاتی تھی۔ گیراج کا دروازہ کھولو، ایک بندہ دروازہ پکڑ کر رکھے، دوسرا ریورس میں گاڑی نیچے لے کر جائے، دائیں دیکھے، بائیں دیکھے، دروازہ پکڑے ہوئے ساتھی کی آواز سنے، غرض اکیلے آدمی کا کام نہ تھا۔ سو ہم نے غرناطہ میں اپنے قیام کے دوران گاڑی صرف شدید ضرورت ہی پر نکالی۔ بمشکل کار کھڑی کرنے کے بعد مینوئل ہمیں اپارٹمنٹ کی طرف لے چلا۔ عمارت میں داخل ہوئے تو سامنے چھوٹا سا صحن تھا جس کے ایک کونے سے سیڑھیاں اوپر جا رہی تھیں۔ صحن کے چاروں جانب خوبصورت رنگ کی منقش ٹائلز بارڈر سمیت چار چار فٹ تک تھیں جن کے ساتھ اپارٹمنٹس کی سلاخ دار کھڑکیاں تھیں جن سے گملوں میں لگی سبز بیلیں نکلتی تھیں۔ غرض ایک خوبصورت منظر تھا۔

ہمارا اپارٹمنٹ دوسری منزل پر تھا۔ اپارٹمنٹ کے دروازے پر پہنچے تو پتہ چلا کہ اس کا تالا بھی آسانی سے نہیں کھلتا۔ اس تالے کو کھولنے میں کہیں طاقت اور کہیں نرمی کی ضرورت پڑتی تھی۔ مینجمنٹ اور بچوں کی پرورش پر لکھی کتابیں اسی سوال کا جواب کے لارے پر بکتی ہیں۔ ہم نے تو پایا کہ آخر میں یہی لکھا ہوتا ہے کہ موقع کے لحاظ سے پیار نرمی یا غصہ کا چناؤ آپ کسی کتاب سے نہیں بلکہ تجربے سے ہی سیکھ سکتے ہیں۔ اب ہم چلتے ہیں اپارٹمنٹ کی تفصیلات کی جانب، ایک ڈبل بیڈ کا کمرہ ہے جبکہ دوسرا صوفہ کم بیڈ کچن اور اوپن لاونج میں ہے، انٹرنیٹ موجود نہیں، ایرکنڈیشنڈ بھی نہیں ہے۔ کچن میں برتن پورے ہیں، فریج بھی اچھا ہے۔ مینوئل نے جوس اور چپس کے پیکٹ رکھے ہوئے تھے۔ کپڑے دھونے کی مشین اور واشنگ پاؤڈر بھی موجود ہے۔

مینوئل نے غرناطہ شہر کا ایک بڑا نقشہ ہمارے لئے رکھا تھا، اس پر تمام قابل دید مقامات پر آس نے نشان لگائے اور ہمیں ان کے بارے میں بتانے لگا۔

ہم منہ ہاتھ دھو کر شہر کی سیر کو نکل پڑے۔ غرناطہ کا شہر پہاڑی پر ہے سو چلنا خوب پڑا، اچھی ورزش رہی۔ گھر سے نکلے ہی تھے کہ قریب ہی ایک پرانی خانقاہ تھی جسے انگریزی مں مونسٹری کہا جاتا ہے۔ قدیم زمانے میں علم مذہبی درسگاہوں سے نکلتا تھا۔ پاکستان میں ٹیکسلا اور دوسرے علاقوں میں بدھ مت کی خانقاہوں کے نشانات اب بھی ملتے ہیں جہاں طالبعلم علم حاصل کرنے کے لئے رہائش پذیر ہوتے تھے۔

غرناطہ کی اس مونسٹری کا نام سنٹ جراوم کی خانقاہ ہے۔ اس کا طرز تعمیر بھی اندلسی طرز تعمیر سے متاثر ہے۔ مسلم اسپین کے سفر سے اندازہ ہوا کہ مسلم شکست کے بعد اسپین کے کیتھولک حکمرانوں نے دانستا کوشش کی ہے کہ وہ بھی عظیم الشان عمارتیں بنائیں۔

اس کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں مثلاً اپنی شان و شوکت کا مظاہرہ، دستکاروں اور ہنرمندوں کی موجودگی کا فائدہ اٹھانا، فتح سے حاصل کی جانے والی دولت کا استعمال، مسلم ہنرمندوں کا استحصال وغیرہ وغیرہ۔ کئی عمارتیں مسمار کر کے ان کی جگہ نئی عمارتیں بنائی گئی ہیں خصوصاً مساجد کو گرا کر یا انکی تعمیر میں تبدیلی لا کر چرچ بنائے گئے ہیں۔ خانقاہ کے ساتھ ہی ایک ہسپتال ہے، اس کا نام 'ہوسپٹل ڈی سان جوان ہے'۔ یہ ہسپتال سولہویں صدی میں بنا تھا اور آج بھی مریضوں کی خدمت کر رہا ہے۔ اس ہسپتال کی بنیاد غرناطہ کے ایک کتب فروش نے لوگوں کی مدد سے رکھی تھی۔ بہادر شاہ ظفر نے کہا تھا:

وہ جو بیچتے تھے دوائے دل
وہ دکان اپنی بڑھا گئے

غرناطہ میں کتابیں بیچنے والا بے شک اپنی دکان بند کر گیا مگر اس کا بنایا ہسپتال صدیوں بعد بھی دوائے دل دے رہا ہے اور آج بھی یہ ہسپتال اسی کتب فروش کے نام پر ہے۔ اس ہسپتال کا طرز تعمیر بھی اندلسی مسلم تعمیرات سے متاثر ہے۔ درمیان میں کھلا صحن ہے جس کے چاروں طرف محرابوں سے مزین برآمدے ہیں۔ صحن کے درمیان فوارہ ہے۔ ہسپتال جانے سے آدمی کو ڈر لگتا ہے مگر اس ہسپتال کا اپنا ایک حسن ہے۔ اس کو دیکھ کر خوشی ہوتی ہے، بلاشبہ یہ ایک دیکھنے کے قابل جگہ ہے۔

(جاری ہے)

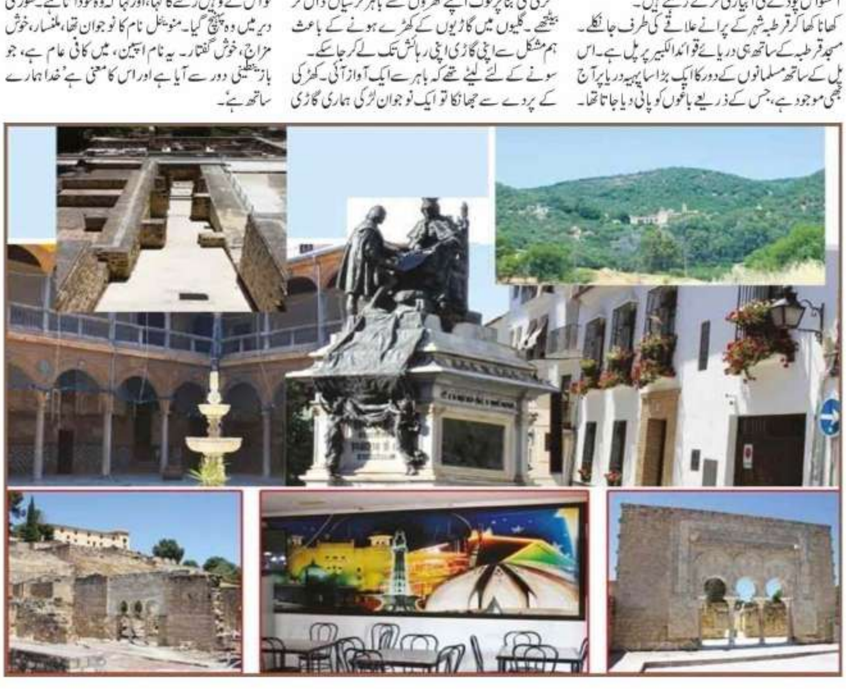

چین، روس سے لاحق خطرات:

کیا امریکہ مصنوعی ذہانت سے لیس ہتھیاروں کی منظوری دینے والا ہے؟

لیو کیلائن

امریکی صدر اور کانگریس کے لیے مرتب کی گئی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکہ اور اس کے اتحادی آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) یعنی مصنوعی ذہانت کے حامل خودمختار ہتھیاروں کے متعلق عالمی پابندی کے مطالبات کو مسترد کر دیں۔ اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اے آئی 'کسی فیصلے پر پہنچنے کے لیے درکار وقت' کافی حد تک گھٹا دے گا اور ایسے عسکری فیصلوں کی ضرورت پڑے گی جو انسان اے آئی کی مدد کے بغیر نہیں لے سکے گا۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ روس اور چین کی جانب سے ایسے کسی معاہدے پاس رکھنے کا امکان نہیں ہے۔ مگر ناقدین کہتے ہیں کہ رپورٹ میں دی گئی تجاویز کے نتیجے میں اسلحے کی ایک 'غیر ذمہ دارانہ دوڑ' شروع ہو جانے کا خطرہ ہے۔ کیمپین ٹو سٹاپ کلر روبوٹس (قاتل روبوٹس کے خاتمے کی مہم) کے ترجمان پروفیسر نوئل شارکی کہتے ہیں کہ 'یہ ایک وحشت انگیز اور خوفناک رپورٹ ہے جس سے کسی کو قتل کرنے کے فیصلے میں اے آئی کے استعمال کو فروغ مل سکتا ہے۔" دنیا میں اے آئی کے سب سے تجربہ کار سائنسدان انھیں خبردار کر رہے ہیں، مگر اس کے باوجود وہ یہ عمل جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ بین الاقوامی قوانین کی سنگین خلاف ورزیوں کا موجب ہوگا۔' امریکی صدر اور کانگریس کے لیے مرتب کی گئی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکہ اور اس کے اتحادی آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) یعنی مصنوعی ذہانت کے حامل خودمختار ہتھیاروں کے متعلق عالمی پابندی کے مطالبات کو مسترد کر دیں۔ اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اے آئی 'کسی فیصلے پر پہنچنے کے لیے درکار وقت' کافی حد تک گھٹا دے گا اور ایسے عسکری فیصلوں کی ضرورت پڑے گی جو انسان اے آئی کی مدد کے بغیر نہیں لے سکے گا۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ روس اور چین کی جانب سے ایسے کسی معاہدے پاس رکھنے کا امکان نہیں ہے۔ مگر ناقدین کہتے ہیں کہ رپورٹ میں دی گئی تجاویز کے نتیجے میں اسلحے کی ایک 'غیر ذمہ دارانہ دوڑ' شروع ہو جانے کا خطرہ ہے۔ کیمپین ٹو سٹاپ کلر روبوٹس (قاتل روبوٹس کے خاتمے کی مہم) کے ترجمان پروفیسر نوئل شارکی کہتے ہیں کہ 'یہ ایک وحشت انگیز اور خوفناک رپورٹ ہے جس سے کسی کو قتل کرنے کے فیصلے میں اے آئی کے استعمال کو فروغ مل سکتا ہے۔" دنیا میں اے آئی کے سب سے تجربہ کار سائنسدان انھیں خبردار کر رہے ہیں، مگر اس کے باوجود وہ یہ عمل جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ بین الاقوامی قوانین کی سنگین خلاف ورزیوں کا موجب ہوگا۔' امریکی صدر اور کانگریس کے لیے مرتب کی گئی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکہ اور اس کے اتحادی آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) یعنی مصنوعی ذہانت کے حامل خودمختار ہتھیاروں کے متعلق عالمی پابندی کے مطالبات کو مسترد کر دیں۔ اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اے آئی 'کسی فیصلے پر پہنچنے کے لیے درکار وقت' کافی حد تک گھٹا دے گا اور ایسے عسکری فیصلوں کی ضرورت پڑے گی جو انسان اے آئی کی مدد کے بغیر نہیں لے سکے گا۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ روس اور چین کی جانب سے ایسے کسی معاہدے پاس رکھنے کا امکان نہیں ہے۔ مگر ناقدین کہتے ہیں کہ رپورٹ میں دی گئی تجاویز کے نتیجے میں اسلحے کی ایک 'غیر ذمہ دارانہ دوڑ' شروع ہو جانے کا خطرہ ہے۔ کیمپین ٹو سٹاپ کلر روبوٹس (قاتل روبوٹس کے خاتمے کی مہم) کے ترجمان پروفیسر نوئل شارکی کہتے ہیں کہ 'یہ ایک وحشت انگیز اور خوفناک رپورٹ ہے جس سے کسی کو قتل کرنے کے فیصلے میں اے آئی کے استعمال کو فروغ مل سکتا ہے۔" دنیا میں اے آئی کے سب سے تجربہ کار سائنسدان انھیں خبردار کر رہے ہیں، مگر اس کے باوجود وہ یہ عمل جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ بین الاقوامی قوانین کی سنگین خلاف ورزیوں کا موجب ہوگا۔' امریکی صدر اور کانگریس کے لیے مرتب کی گئی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکہ اور اس کے اتحادی آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) یعنی مصنوعی ذہانت کے حامل خودمختار ہتھیاروں کے متعلق عالمی پابندی کے مطالبات کو مسترد کر دیں۔ اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اے آئی 'کسی فیصلے پر پہنچنے کے لیے درکار وقت' کافی حد تک گھٹا دے گا اور ایسے عسکری فیصلوں کی ضرورت پڑے گی جو انسان اے آئی کی مدد کے بغیر نہیں لے سکے گا۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ روس اور چین کی جانب سے ایسے کسی معاہدے پاس رکھنے کا امکان نہیں ہے۔ مگر ناقدین کہتے ہیں کہ رپورٹ میں دی گئی تجاویز کے نتیجے میں اسلحے کی ایک 'غیر ذمہ دارانہ دوڑ' شروع ہو جانے کا خطرہ ہے۔ کیمپین ٹو سٹاپ کلر روبوٹس (قاتل روبوٹس کے خاتمے کی مہم) کے ترجمان پروفیسر نوئل شارکی کہتے ہیں کہ 'یہ ایک وحشت انگیز اور خوفناک رپورٹ ہے جس سے کسی کو قتل کرنے کے فیصلے میں اے آئی کے استعمال کو فروغ مل سکتا ہے۔" دنیا میں اے آئی کے سب سے تجربہ کار سائنسدان انھیں خبردار کر رہے ہیں، مگر اس کے باوجود وہ یہ عمل جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ بین الاقوامی قوانین کی سنگین خلاف ورزیوں کا موجب ہوگا۔'

رپورٹ میں ان دلائل کو مسترد کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اگر اوٹانمس ویپنز سسٹمز یعنی خودمختار ہتھیاروں کے نظاموں کی آزمائش ٹھیک طور پر کی جائے اور ان کے استعمال کی منظوری انسانی کمانڈر دے تو پھر یہ بین الاقوامی انسانی قانون کے مطابق ہوگا۔ یہ سفارشات نیشنل سکیورٹی کمیشن آن اے آئی نے پیش کی ہیں۔ اس کمیشن کے سربراہ گوگل کے سابق چیف ایرک شمڈ اور صدر اوباما اور صدر ٹرمپ کے ادوار میں ڈپٹی سکریٹری آف ڈیفنس رہنے والے رابرٹ ورک ہیں۔

جوہری حد

750 صفحات پر مشتمل اس رپورٹ کا بیشتر حصہ چین کو 2030 میں مصنوعی ذہانت کے شعبے میں عالمی لیڈر بننے سے روکنے پر مرکوز ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اعلیٰ فوجی حکام کو خبردار کیا جا چکا ہے کہ اگر چین آنے مصنوعی ذہانت والے نظاموں کو تیزی سے اپنا لے تو 'امریکہ آنے والے برسوں میں اپنی فوجی تکنیکی برتری کھو سکتا ہے'، مثال کے طور پر اے آئی کے ذریعے ایک وقت میں ایک ڈرون کی بجائے وہ دشمن ملک کی بحریہ پر ڈرونز کے جھنڈ بھیج کر حملہ کرنے کی صلاحیت حاصل کر لے گا۔

جنگی مشقیں

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 'لمبے عرصے سے محکم؟ دفاع کی توجہ ہارڈ ویئر یعنی بحری اور ہوائی جہازوں اور ٹینکوں پر مرکوز تھی، مگر اب وہ سافٹ ویئر کے میدان میں تیزی سے پیش رفت کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔۔۔ اگر ہماری افواج اے آئی کے جدید نظاموں سے لیس نہ ہوئیں جو دشمن کے نظام ان سے کہیں بہتر ہوں گے تو ہمارے افواج جنگ کی پیچیدگیوں میں مفلوج ہو کر رہ جائیں گی۔' رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اے آئی جنگ کے تمام حربی پہلوؤں کو بدل کر رکھ دے گی اور مستقبل میں ایسا لگے گا کہ ایلگو ردم ایک دوسرے سے لڑ رہے ہیں۔ اگرچہ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ ناقص طریقے سے تیار کردہ اے آئی نظام، جنگ کے خطرے کو بڑھا سکتا ہے، مگر 'اے آئی سے لیس دشمن کے مقابلے میں بغیر اے آئی کے میدان میں اترنا بربادی ہوگی۔' تاہم رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جوہری ہتھیاروں کے استعمال کے لیے صدر کی واضح منظوری لازمی ہوگی۔ وائٹ ہاؤس کو مشورہ دیا گیا ہے جوہری ہتھیاروں کے استعمال کے معاملے میں وہ ماسکو اور بیجنگ پر دباؤ ڈالے کہ وہ بھی اس سلسلے میں کھل کر اپنے عزم کا اظہار کریں۔

'ذہانت کا عروج'

امریکی فوج پہلے ہی مختلف روبوٹک سسٹموں کی آزمائش کر رہی ہے، مگر رپورٹ میں آئی اے کو منصوبہ بندی اور رابطہ کاری کے مراحل میں بھی شامل کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ کمیشن نے مارچ 2019 میں اپنا جائزہ شروع کیا تھا اور یہ اس کی حتمی رپورٹ ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ امریکہ کو اے آئی سے لاحق خطرات کے بارے میں پچھلی تنبیہوں کو نظر انداز کر دیا گیا تھا، البتہ اگر صدر بائیڈن اور دوسرے سیاستدان اب بھی تیزی سے کام کریں تو مجوزہ تبدیلیاں لانے کے لیے اب بھی وقت ہے۔ رپورٹ میں صرف عسکری شعبے پر ہی توجہ نہیں دی گئی ہے، بلکہ کہا گیا ہے کہ اے آئی سے متعلق غیر فوجی تحقیق اور ترویج کے لیے مختص رقم بھی 2026 تک دگنی یعنی 32 ارب ڈالر کی جانے چاہیے۔ رپورٹ میں دیگر تجاویز کے ساتھ تارکین وطن سے متعلق قوانین میں نرمی کی بھی سفارش کی گئی ہے تاکہ چین سے 'برین ڈرین' یعنی ذہین افراد کے انخلا کو تیز کیا جا سکے۔ اگرچہ کمیشن کے اکثر ارکان ذاتی حیثیت میں کام کرتے ہیں، مگر جن کمپنیوں کے لیے وہ کام کرتے ہیں انھوں نے مصنوعی ذہانت کے معاہدوں کے لیے پینٹاگون یعنی محکم؟ دفاع اور دوسرے سرکاری اداروں سے رابطے کیے ہیں۔ ان میں مائکروسافٹ کو دیا جانے والا 10 ارب ڈالر کا ٹھیکہ بھی شامل ہے، جسے ایمازون عدالت میں چیلنج کر رہا ہے۔

کمپیوٹر چپس بنانے کی صلاحیت

رپورٹ میں چین کے جدید ترین چپ تیار کرنے کی صلاحیت کو محدود کرنے کے لیے امریکی کردار پر بھی توجہ دی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ 'اگر ممکنہ دشمن طویل عرصے کے اندر سیمی کنڈکٹرز کے شعبے میں امریکہ پر برتری حاصل کر لے یا صفِ اوّل کی چپس تک امریکی رسائی بالکل ہی ختم کر دے، تو وہ تمام حربی شعبوں میں سبقت حاصل کر لے گا۔' رپورٹ میں سفارش کی گئی ہے کہ امریکہ کو چین کے مائکرو الیکٹرانکس (خُرد برقیات) کی صلاحیتوں کے مقابلے میں کم سے کم دو قدم آگے رہنے کی ضرورت ہے۔ رپورٹ میں چین کے جدید ترین چپ تیار کرنے کی صلاحیت کو محدود کرنے کے لیے امریکی کردار پر بھی توجہ دی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ 'اگر ممکنہ دشمن طویل عرصے کے اندر سیمی کنڈکٹرز کے شعبے میں امریکہ پر برتری حاصل کر لے یا صفِ اوّل کی چپس تک امریکی رسائی بالکل ہی ختم کر دے، تو وہ تمام حربی شعبوں میں سبقت حاصل کر لے گا۔' رپورٹ میں سفارش کی گئی ہے کہ امریکہ کو چین کے مائکرو الیکٹرانکس (خُرد برقیات) کی صلاحیتوں کے مقابلے میں کم سے کم دو قدم آگے رہنے کی ضرورت ہے۔ رپورٹ میں چین کے جدید ترین چپ تیار کرنے کی صلاحیت کو محدود کرنے کے لیے امریکی کردار پر بھی توجہ دی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ 'اگر ممکنہ دشمن طویل عرصے کے اندر سیمی کنڈکٹرز کے شعبے میں امریکہ پر برتری حاصل کر لے یا صفِ اوّل کی چپس تک امریکی رسائی بالکل ہی ختم کر دے، تو وہ تمام حربی شعبوں میں سبقت حاصل کر لے گا۔' رپورٹ میں سفارش کی گئی ہے کہ امریکہ کو چین کے مائکرو الیکٹرانکس (خُرد برقیات) کی صلاحیتوں کے مقابلے میں کم سے کم دو قدم آگے رہنے کی ضرورت ہے۔

چین میں چپ فیکٹری

چین کے اندر چپ سازی کی صنعت فروغ پا رہی ہے، مگر انتہائی جدید مصنوعات کے لیے اسے اب بھی بیرون ملک سے چپ منگوانا پڑتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس مقصد کے حصول کے لیے امریکی سرزمین پر سرمایہ کاری کرنے والی چپ ساز کمپنیوں کو ٹیکس میں چھوٹ دی جانی چاہیے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ سب سے چھوٹے ٹرانزسٹرز والی جدید ترین چپوں کے لیے درکار فوٹو لیتھوگرافی مشینوں کی چین کو برآمد پر پابندیاں عائد کی جائیں۔ اس مقصد کے لیے نیدرلینڈ اور جاپان کے تعاون کی ضرورت ہوگی کیونکہ وہ ان آلات میں خصوصی مہارت رکھتے ہیں۔ مزید کہا گیا ہے کہ چین کو چپ برآمد کرنے والی کمپنیوں کو مجبور کیا جائے کہ وہ اس بات کی تصدیق کریں کہ یہ چپیں 'حقوقِ انسانی کی خلاف ورزیوں' میں استعمال نہیں ہو رہی ہیں، اور یہ کمپنیاں محکمہ تجارت کو ایک سہ ماہی رپورٹ بھی پیش کریں جس میں چین کو فروخت کی گئی تمام چپس کی تفصیل ہو۔ چین کے اندر چپ سازی کی صنعت فروغ پا رہی ہے، مگر انتہائی جدید مصنوعات کے لیے اسے اب بھی بیرون ملک سے چپ منگوانا پڑتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس مقصد کے حصول کے لیے امریکی سرزمین پر سرمایہ کاری کرنے والی چپ ساز کمپنیوں کو ٹیکس میں چھوٹ دی جانی چاہیے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ سب سے چھوٹے ٹرانزسٹرز والی جدید ترین چپوں کے لیے درکار فوٹو لیتھوگرافی مشینوں کی چین کو برآمد پر پابندیاں عائد کی جائیں۔ اس مقصد کے لیے نیدرلینڈ اور جاپان کے تعاون کی ضرورت ہوگی کیونکہ وہ ان آلات میں خصوصی مہارت رکھتے ہیں۔ مزید کہا گیا ہے کہ چین کو چپ برآمد کرنے والی کمپنیوں کو مجبور کیا جائے کہ وہ اس بات کی تصدیق کریں کہ یہ چپیں 'حقوقِ انسانی کی خلاف ورزیوں' میں استعمال نہیں ہو رہی ہیں، اور یہ کمپنیاں محکمہ تجارت کو ایک سہ ماہی رپورٹ بھی پیش کریں جس میں چین کو فروخت کی گئی تمام چپس کی تفصیل ہو۔ چین کے اندر چپ سازی کی صنعت فروغ پا رہی ہے، مگر انتہائی جدید مصنوعات کے لیے اسے اب بھی بیرون ملک سے چپ منگوانا پڑتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس مقصد کے حصول کے لیے امریکی سرزمین پر سرمایہ کاری کرنے والی چپ ساز کمپنیوں کو ٹیکس میں چھوٹ دی جانی چاہیے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ سب سے چھوٹے ٹرانزسٹرز والی جدید ترین چپوں کے لیے درکار فوٹو لیتھوگرافی مشینوں کی چین کو برآمد پر پابندیاں عائد کی جائیں۔ اس مقصد کے لیے نیدرلینڈ اور جاپان کے تعاون کی ضرورت ہوگی کیونکہ وہ ان آلات میں خصوصی مہارت رکھتے ہیں۔ مزید کہا گیا ہے کہ چین کو چپ برآمد کرنے والی کمپنیوں کو مجبور کیا جائے کہ وہ اس بات کی تصدیق کریں کہ یہ چپیں 'حقوقِ انسانی کی خلاف ورزیوں' میں استعمال نہیں ہو رہی ہیں، اور یہ کمپنیاں محکمہ تجارت کو ایک سہ ماہی رپورٹ بھی پیش کریں جس میں چین کو فروخت کی گئی تمام چپس کی تفصیل ہو۔

یہ سفارش ان الزامات کی روشنی میں کی گئی ہے جن میں کہا گیا تھا کہ چین نے امریکی فرم انٹل اور نویڈیا سے خریدی گئی چپس سنکیانگ کے علاقے میں اویغر مسلمانوں کی نگرانی کے لیے استعمال کی ہیں۔ صدر بائیڈن پہلے ہی امریکہ میں سیمی کنڈکٹرز کی صنعت کے از سرِ نو جائزے کا حکم دے چکے ہیں، اور گذشتہ ہفتے انھوں نے مقامی پیداوار بڑھانے کے لیے کانگریس کی جانب سے 27 ارب ڈالر کی امداد کا وعدہ بھی کیا ہے۔

صدر بائیڈن چپ لیے ہوئے

کاروں کی صنعت میں استعمال ہونے والی چپ کی کمی نے گزشتہ ہفتے صدر بائیڈن کو اس صنعت کے بارے میں بات کرنے کی ترغیب دی۔ اس وقت توجہ کاروں کی صنعت میں استعمال ہونے والی چپس کی کمی پر ہے۔ چین بھی اس معاملے کو اپنے اہداف کے لیے اہم سمجھتا ہے، اور پیر کے روز چینی وزارتِ صنعت اور انفارمیشن ٹیکنالوجی نے اپنے چپ سازوں کی بھرپور مدد کرنے کا وعدہ کیا۔ بیجنگ کہہ چکا ہے کہ وہ 2025 تک مقامی طور پر استعمال ہونے والی چپس کا 70 فیصد خود بنانا چاہتا ہے۔ تجارتی روزنامے نکی ایشیا میں شائع ہونے والی ایک رپورٹ کے مطابق اس مقصد کے لیے چینی سیمی کنڈکٹرز بنانے والوں نے مارکیٹ میں دستیاب سیکنڈ ہینڈ فوٹو لیتھوگرافی آلات کا تقریباً 90 فیصد خرید لیا ہے۔ تاہم یہ مشینیں صفِ اوّل کے سمارٹ فون، برقیاتی پرزہ جات اور فوجی مقاصد کے لیے جدید ترین چپس بنانے کی اہل نہیں ہیں۔

وطن سرینگر

نوزائد بچوں کی موت

کشمیر وادی میں جوان سال لڑکوں کی موت اور زندگیاں تو کافی عرصہ سے ضایع اور ختم ہوتی جا رہی ہیں خواہ وہ روڈ حادثات ہو، ناگہانی آفات ہو یا پولیس وسکیورٹی فورسز کے ساتھ جھڑپ ومحاذ آرائی ہو یہاں کی نوجوان نسل آئے روز اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرتے ہوئے تھکتے ہی نہیں۔ ابھی یہ سلسلہ جاری و ساری تھا کہ ہمارے ڈاکٹر، طبی عملہ و نیم طبی عملہ کی لا پرواہی سے اب نوزائد بچے موت کی آغوش میں چلے جاتے ہیں اور یہ شائد ہمارے طبی عملہ کی لا پرواہی کا نتیجہ ہے کہ یہاں کے نوجوان وشادی شدہ جوڑوں کو اولاد سے محروم ہونا پڑتا ہے۔ کچھ دِن پہلے پے در پے کچھ بچوں کی موت اسپتالوں میں ویکسینیشن لینے کے بعد ہوئی اور اگر حال ایسا ہی رہا تو شائد آنے والے وقت میں ماں باپ اپنے نوزائد بچوں کو ضروری ویکسین لگانے میں کتراتے دکھائی دینگے۔

ویکسینیشن بچوں میں بیماریاں دور کرنے کیلئے اور صحت وتندرست زندگی گزارنے کیلئے وقتاً وفوقتاً کم بیش دس سال تک بچوں میں کرنا عالمی صحت ادارے کی طرف سے جاری کردہ رہنما اصولوں کے مطابق ضروری ہوتا ہے اور اِسی گائڈ لائن کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر ماں باپ مختلف اوقات پر ضروری دوائی دینا اپنا اولین فریضہ سمجھتے ہیں مگر کشمیر میں جیسے ہر شخص نے مسلمانوں کی نسل کشی کرنے کی قسم کھائی ہوئی ہیں۔ وجہ چاہئے کوئی بھی ہو ایک بچے کی موت ایک انسان کی موت ہوتی ہے تو اِس میں ملوث افراد اور دوائی اور ویکسین بنانے والی کمپنیوں کو قانونی کاروائی سے مشتناہ نہیں رکھنا چاہئے۔ یا تو ہمارا طبی عملہ شائد پڑے لکھے نوجوان لڑکوں ولڑکیوں کو برتی نہیں کرتے یا تو دوائی بنانے والی کمپنی نے غلط دوائی یا نقلی دوائی بازاروں میں سپلائی کی ہوتی ہے جو ہمارے نوزائد بچے لینے کے بعد برداشت نہیں کرتے۔ ہماری سول سوسائٹی اور سرکار کو ایک زبان ہو کر اِس بدعت کا کلا قمع کرنے کیلئے کمر کسنا ہوگا تا کہ آئندہ آنے والے وقت میں بچوں کی جان ضائع ہونے سے بچ جائے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101'

اور اس میں صرف 15 نشستیں ہوں گی، اپوزیشن دہلی کار بم دھماکہ، راجدھانی میں آلودگی کا مسئلہ اور نئے لیبر قوانین جیسے مسائل کو بھی اجاگر کرے گی جبکہ حکومت نے کارپوریٹ لا، جوہری توانائی، اور تعلیم سمیت 13 بلوں کو منظور کرنے کا ایجنڈا طے کیا ہے۔ جے کے این ایس مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق لوک سبھا کے سرمائی اجلاس کے پہلے دن، اپوزیشن جماعتوں کی طرف سے انتخابی دھاندلی کا الزام لگاتے ہوئے بار بار نعرے بازی کے درمیان پیر کو صرف کی صبح 15 منٹ کی قانون سازی کی کارروائی کے بعد دوپہر 2 بجے تک ملتوی کر دیا گیا۔ اسپیکر اوم برلا کی کرسی پر بیٹھتے ہی بی جے پی ممبر پارلیمنٹ سندھیا رائے نے ایوان کو کام کرنے کی اجازت نہ دینے پر اپوزیشن کی تنقید کرتے ہوئے ایوان کو ملتوی کر دیا۔ متعدد اپوزیشن رہنماؤں نے ایوان میں 'ووٹ چور، گدی چھوڑ' کا نعرہ بلند کیا، جبکہ اپوزیشن نے ملک بھر میں انتخابی فہرستوں کی جاری خصوصی گہری نظر ثانی (SIR) پر بحث کا مطالبہ بھی کیا۔ مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے ہیلتھ سیکورٹی سے نیشنل سیکورٹی سیس بل 2025 اور سنٹرل ایکسائز (ترمیمی) بل 2025 متعارف کرایا۔ بل کو صوتی ووٹ کے ذریعے ایوان میں پیش کیا گیا۔ ایوان کی کارروائی دوپہر 2 بجے تک ملتوی کرنے سے پہلے، بی جے پی کے اراکین پارلیمنٹ نے منتخب کمیٹیوں کے ذریعہ رپورٹس جمع کرانے کی آخری تاریخ میں توسیع کیلئے مختلف تحریکیں پیش کیں۔ بی جے پی ممبر پارلیمنٹ راجمندری نے تحریک پیش کی کہ ایوان دیوالیہ اور دیوالیہ پن کوڈ، 2025 پر رپورٹ پیش کرنے کیلئے وقت کو سرمائی اجلاس کے آخری دن تک بڑھائے۔ ایوان نے صوتی ووٹ کے ذریعے کمیٹی کی مدت میں توسیع کے حق میں ووٹ دیا۔ بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ تیجسوی سوریا نے یہ بھی کہا کہ ایوان جن وشواس ترمیمی بل پر سلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ کی پیش کش کو سیشن کے آخری ہفتہ تک بڑھائے۔ ایوان نے صوتی ووٹ کے ذریعے تحریک کی توسیع کی۔ کرسی پر بیٹھتے ہوئے رکن پارلیمنٹ سندھیا رائے نے ایوان کو کام کرنے کی اجازت نہ دینے پر اپوزیشن جماعتوں پر تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ میں سب سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنی نشستوں پر رہیں، ہر کوئی اپنے مسائل پر بات کرنا چاہتا ہے۔ رکن پارلیمنٹ سندھیا رائے نے "ووٹ چور، گدی چھوڑ" کے بار بار نعرے لگانے کے درمیان اپوزیشن کے ارکان پارلیمنٹ سے پوچھا کہ کیا آپ نہیں چاہتے کہ ایوان چلے؟۔ (اے این آئی)

102

وزیر اعظم مودی نے کہا "گزشتہ کچھ دنوں میں بہار میں ہونے والے انتخابات میں ووٹروں کا زبردست ٹرن آوٹ جمہوریت کی سب سے بڑی طاقت رہا ہے۔ خواتین کی شراکت میں بھی اضافہ ہو رہا ہے، جس سے امید اور اعتماد کی لہر دوڑ رہی ہے۔ دنیا جمہوری اور اقتصادی نظام کی مضبوطی کو قریب سے دیکھ رہی ہے۔ ہندوستان نے ثابت کر دیا ہے کہ جمہوریت ڈیلیور کر سکتی ہے۔" وزیر اعظم نے کہا کہ جس رفتار سے ہندوستان کی اقتصادی حیثیت نئی کامیابیاں حاصل کر رہی ہے وہ ہمیں نہ صرف وکشت بھارت کی قرارداد پر یقین دلاتی ہے بلکہ ہمیں اسے پورا کرنے کی طاقت بھی دیتی ہے۔ اپوزیشن کو پکارتے ہوئے کہ جب سے بہار کے انتخابات ختم ہوئے ہیں، حالات بدل گئے ہوں گے، تاہم، میں نے ان کی

103

سردار پٹیل کو جموں و کشمیر کے انضمام کی مکمل ذمہ داری دی گئی ہوتی تو تاریخ مختلف ہوتی۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ براہ راست جموں و کشمیر کے معاملات سنبھالنے کے باوجود سردار پٹیل نے یہ یقینی بنایا کہ یہ ہندوستان کا اٹوٹ حصہ رہے۔ سردار پٹیل نے شروع ہی سے کہا تھا کہ ہم جموں و کشمیر کا ایک انچ بھی پاکستان کو نہیں دیں گے۔ منوج سنہا نے کہا، "سردار پٹیل اس وقت کے

وزیر اعظم جواہر لال نہرو کی جموں و کشمیر کے حوالے سے پالیسی کے مخالف تھے۔ وہ اس مسئلے کو اقوام متحدہ لے جانے کے بھی مخالف تھے۔ ایک عوامی جلسے میں سردار پٹیل نے واضح طور پر جموں و کشمیر کے مکمل انضمام کے بارے میں کہا تھا اور ان کی فیصلہ کن کارروائی تاریخ کا رخ بدل سکتی تھی۔"

104

۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کتنے آپریشن مکمل طور پر بی ایس ایف کے انٹیلی جنس ان پٹ پر مبنی تھے، انہوں نے کہا کہ یہ انٹیلی جنس معلومات کی ایک قابل ذکر تعداد کو بانٹتا رہتا ہے جس کے نتیجے میں انسداد دہشت گردی کی کارروائیاں ہوتی ہیں، بشمول جنگ جیسے اسٹورز کو بے اثر کرنا اور بازیاب کرنا۔ انسپکٹر جنرل (آئی جی) کشمیر فرنٹیئر اشوک یادو نے کہا کہ نئے راستوں کو اپنانے کے علاوہ دراندازی کے طریقہ کار میں کوئی بڑی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بی ایس ایف کا جی برانچ انٹیلی جنس سیٹ اپ باقاعدگی سے معلومات تیار کر رہا ہے جو دراندازی کی کوششوں کا مقابلہ کرنے کے لیے فوج کے ساتھ مشترکہ طور پر پیروی کرتا ہے انہوں نے کہا کہ اندرونی علاقوں میں آپریشن تمام سیکورٹی ایجنسیوں کیساتھ مشترکہ طور پر کئے جاتے ہیں، بشمول بنیاد پرستی کے ہاٹ سپاٹ اور بی ایس ایف انٹیلی جنس کی طرف سے جھنڈے والے اداروں کی نگرانی۔ لائن آف کنٹرول کے پار لانچنگ پیڈز کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں، اشوک یادو نے کہا کہ انٹیلی جنس معلومات سے پتہ چلتا ہے کہ آپریشن سندور کے دوران ہونے والے نقصان کے بعد کچھ لانچنگ پیڈز کو ہندوستانی سیکورٹی فورسز کی فائرنگ کی حد میں آنے سے بچنے کے لیے گہرائی میں منتقل کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن کو روکا نہیں گیا ہے اور فورس سرحد پار سے کسی بھی مہم جوئی کا جواب دینے کیلئے تیار ہے۔ آئی جی بی ایس ایف نے کہا کہ منشیات کی دہشت گردی ایک بڑی تشویش بنی ہوئی ہے، جس میں ایل او سی سیکٹرز جیسے کہ ننگڈار کے ذریعے منشیات کو دھکیلنے کی کوششیں، دہشت گردی کی مالی معاونت اور نشے کی وجہ سے عدم استحکام دونوں کے لیے۔ ڈرون کی سرگرمیوں کے بارے میں، اشوک یادو نے کہا کہ ڈرون ایل او سی کے پار دیکھے گئے ہیں لیکن زیادہ تر فضائی جاسوسی اور نگرانی تک محدود رہے ہیں اور حالیہ مہینوں میں سرحد پار نہیں کی ہے۔

105

اہلکار نے بتایا کہ، لڑکی نے خود کو نقصان پہنچانے کے بظاہر کام میں، خود کو آگ لگانے سے پہلے خود پر ایک آتش گیر مادہ ڈالا تھا۔ اس واقعے سے حیران پریشان راہگیر اسے بچانے کیلئے پہنچ گئے اور پولیس اور ہنگامی امدادی کارکنوں کے جائے وقوعہ پر پہنچنے سے پہلے دستیاب ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے آگ پر قابو پالیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ 2 دن بعد پیر کی صبح صدر اسپتال سری نگر میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسی۔ حکام نے بتایا کہ اس افسوسناک واقعے کی تحقیقات و تفتیش شروع کر دی گئی ہے، تاہم خودسوزی کرنے والی دوشیزہ کی شناخت کو ظاہر نہیں کیا گیا ہے۔

106

صوبائی کمشنروں کو ہدایت دی کہ وہ عمل درآمد کی سختی سے نگرانی کریں۔ انہوں نے شہریوں اور شراکت داروں کی آرا کو شامل کر کے دیگر رکاوٹوں کے حل پر بھی زور دیا۔ صوبائی کمشنروں نے میٹنگ کو ٹریفک کی بہتری کے اقدامات کی موجودہ صورتحال پر جانکاری دیتے ہوئے دونوں شہروں میں اٹھائے گئے اقدامات کا خاکہ پیش کیا جن میں ضرورت کے مطابق ڈائیورژن کا تعین، نئے راؤنڈ آباؤٹس کی تعمیر، سٹریٹجک پوائنٹس پر ٹریفک سگنلز کی تنصیب، پارکنگ سہولیات میں اضافہ، نو پارکنگ علاقوں کی نشاندہی، مخصوص بس سٹاپوں کا تعین، مصروف راستوں پر ون وے ٹریفک کا نفاذ اور سکول و کالج اوقات کی ایڈجسٹمنٹ شامل ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ مشرقی اور مغربی منی بسوں کے لئے مخصوص کوراہداریوں کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ ہاکنگ زونوں کو ریگولیٹ کیا جا رہا ہے اور سمارٹ سٹی الیکٹرک بسوں کے لئے اضافی چارجنگ پوائنٹس بھی قائم کئے جا رہے ہیں۔ چیف سیکرٹری نے ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی بالخصوص لین

107

بھاری مقدار میں ایک کلو 1.30 کلوگرام ممنوعہ براؤن شوگر جیسا مادہ برآمد کیا جس سے منشیات کی ایک بڑی کھیپ کی سپلائی کی کوشش کو ناکام بنایا گیا۔ ضبط شدہ ممنوعہ اشیاء کی غیر قانونی مارکیٹ میں بہت زیادہ قیمت ہے، جس سے یہ کارروائی منشیات کے نیٹ ورک کے لیے ایک بڑا دھچکا ہے۔ واردات میں استعمال ہونے والی ٹاٹا موبائل گاڑی کو بھی موقعے پر ضبط کر لیا گیا۔ گاڑی میں سوار 2 افراد کو حراست میں لیا گیا، جن کی شناخت منیر احمد شیخ ولد عبدالحمید شیخ ساکن ہاجی ترا کرناہ اور توفیق احمد شیخ ولد محمد رفیق شیخ ساکنہ ہاجی ترا کرناہ کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس نے قانونی کارروائی کرتے ہوئے ایف آئی آر نمبر 124/2025 این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8.21.29 کے تحت پولیس اسٹیشن راجپورہ پلوامہ میں درج کیا ہے۔ کھیپ کے منبع اور مطلوبہ وصول کنندگان سمیت پوری سپلائی چین کی شناخت کے لئے تحقیقات جاری ہیں۔ پلوامہ پولیس نے عوام پر زور دیا ہے کہ لوگ اپنی سطح پر بھی الرٹ رہیں اور منشیات کے نیٹ ورک کو مکمل طور پر ختم کرنے کی کوششوں میں پولیس کے ساتھ تعاون جاری رکھیں، کیوں کہ منشیات کی لعنت نوجوانوں کی زندگیوں اور مستقبل کو خطرے میں ڈال رہی ہے۔

108

باوجود اسے (عمر عبداللہ سرکار کو) آزادانہ طور پر کام کرنے نہیں دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا "ہماری حکومت کے ہاتھ میں کچھ نہیں۔ ساری طاقت ایل جی کے پاس ہے۔ احکامات وہیں سے آتے ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ "اگر حکومت کے پاس کام کرنے کا اختیار ہی نہیں تو پھر منتخب حکومت کا مقصد کیا رہ جاتا ہے۔" انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت کے ہاتھ میں کچھ نہیں ہے۔ تمام اختیارات ایل جی کے ہاتھ میں ہیں۔ وہاں سے آرڈر آتے ہیں۔ چودھری محمد رمضان نے گزشتہ برس منعقد ہوئے اسمبلی انتخابات میں عوام کی ریکارڈ ووٹنگ کو خوش آئند قرار دیا تاہم انہوں نے کہا "جموں و کشمیر کے لوگوں نے مضبوط مینڈیٹ دیا ہے، لیکن تشویش کی بات یہ ہے کہ منتخب نمائندے بے اختیار ہیں اور فیصلہ لینے کے لیے ان کے پاس کامل اختیارات نہیں۔"

109

ڈیولپمنٹ پروگرام' جیسے اقدامات جذباتی استحکام کو تقویت دیتے ہیں، پیشہ ورانہ کارکردگی کو بہتر کرتے ہیں اور اساتذہ کو ہمدرد، معاون اور موثر تعلیمی ماحول تشکیل دینے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے ایس سی ای آر ٹی جے اینڈ کے، ڈی آئی ای ٹی جموں اور بھارتیہ یوگ سنستھان کی مشترکہ کوششوں کو سراہتے ہوئے ایک باشعور، پُرعزم اور مستقبل کے لئے تیار تدریسی کمیونٹی تشکیل دینے کے عزم کا اعادہ کیا۔ جوائنٹ ڈائریکٹر ایس سی ای آر ٹی جموں پروفیسر (ڈاکٹر) سندھو کپور نے بھی شرکا سے خطاب کیا اور اساتذہ کی دلچسپی اور جوش و خروش کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ مائنڈ فولنس، عکاسانہ طرز عمل اور جذباتی نظم و ضبط کو اساتذہ کی تربیت میں شامل کرنا انتہائی اہم ہے کیوں کہ نیشنل ایجوکیشن پالیسی۔ 2020 کا ویژن ایسے اساتذہ کا تقاضا کرتا ہے جو نہ صرف علمی طور پر ماہر ہوں بلکہ جذباتی طور پر مضبوط اور ہمہ پہلو شخصیت کے حامل بھی ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے پروگرام اساتذہ کو کلاس روم کے چیلنجوں کا پرسکون انداز اور آرام سے نمٹنے، باہمی تعلقات کو مضبوط بنانے اور خود آگاہی کو بڑھانے میں مدد دیتے ہیں۔ ڈاکٹر سندھو کپور نے اساتذہ کی فلاح و بہبود کے لئے تبدیلی لانے والے اور سیکھنے والے مرکز پیشہ ورانہ تربیتی اقدامات کو آگے بڑھانے کے لئے ایس سی ای آر ٹی جموں کے عزم کا اعادہ کیا۔ اس تقریب میں آرٹ آف لیونگ کی سرٹیفائیڈ، لائف سٹائل کنسلٹنٹ اور میڈی ٹیشن فیسلیٹیٹر ارونیا سنہا بطور مہمان خصوصی شرکت کی جو تین روزہ تربیت کے لئے لیڈ ریسورس پرسن کے طور پر خدمات انجام دیں گی۔ اس تربیتی پروگرام میں کل 30 ٹیچر ایجوکیٹرز جس میں 15 ڈائیٹ جموں سے اور 15 ایس سی ای آر ٹی جموں ڈویژن سے شامل ہیں، حصہ لے رہے ہیں۔ تربیتی ماڈیول میں تجرباتی طرز عمل، شواہد پر مبنی ویل بینگ ٹولز، جذباتی نظم و ضبط کے سیشنز اور ذاتی ہم آہنگی و پیشہ ورانہ کارکردگی بڑھانے کے عملی طریقے شامل ہیں۔ پرنسپل ڈائیٹ جموں، آر جی ڈوگرہ نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا اور تمام معززین، ماہرین اور شرکا کا گرمجوشی سے خیر مقدم کیا۔ اس موقعہ پر بھارتیہ یوگ سنستھان جموں کے معزز اراکین جن میں ست پال شرما (صدر) اور جیا لال شرما (جنرل سیکرٹری) موجود تھے۔ ایچ او ڈی ڈائیٹ ڈاکٹر رومیش کمار اور پروگرام کوآرڈی نیٹر نے اس اقدام کا جامع تعارف پیش کیا اور اس کے مقاصد بیان کئے۔ پروگرام کی موثر نگرانی اسسٹنٹ پروفیسر و کوآرڈی نیٹر ایس سی ای آر ٹی ڈاکٹر سنجیونی شرما، ٹی ایسوسی ایٹ کوآرڈی نیٹر ایس سی ای آر ٹی یوگیش کمار اور ایچ او ڈی ڈائیٹ جموں ڈاکٹر رومیش کمار نے کی۔ اسسٹنٹ پروفیسر و کوآرڈی نیٹر ایس سی ای آر ٹی جموں سنجیونی شرما نے شکریہ کی تحریک پیش کی جبکہ پروگرام کی نظامت کے فرائض سینئر لیکچرر ڈائیٹ جموں مدھو ٹنڈن نے انجام دیئے۔

110

زندگیوں اور ذہنی صحت پر اس کے گہرے اثرات کے بارے میں بات کی اور ایسے عوامی صحت کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے اجتماعی ذمہ داری کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے مریضوں کی ایچ آئی وی خدمات تک رسائی بہتر بنانے، بدنامی اور امتیازی سلوک ختم کرنے اور حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے تبدیلی کے حل کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈاکٹر عابد رشید نے جموں و کشمیر ایڈز کنٹرول سوسائٹی (جے کے اے سی ایس) کی کوششوں کو سراہا اور کمیونٹی کے ممبران کی جانب سے تجربات کا کھلے عام اشتراک کرنے کی سراہنا کی۔ انہوں نے یقین دلایا کہ محکمہ کی طرف سے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا تاکہ ایچ آئی وی سے متاثرہ افراد صحت مند زندگی گزار سکیں۔ انہوں نے 2030 تک عالمی صحت کے خطرے کے طور پر ایڈز کو ختم کرنے کے دیرپا ترقیاتی ہدف (ایس ڈی جی) کے ہدف کو حاصل کرنے میں مدد کے لئے مختلف شراکت داروں کو شامل کرنے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔

111

تفتیش کے سلسلے میں عمل میں لائی گئی ہے، جس میں عرفان احمد مولوی کے کردار کے بارے میں تفتیش کی جا رہی ہے۔ تاہم چھاپے کے دوران کیا کچھ ضبط کیا گیا، اس بارے میں اب تک سرکاری سطح پر کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں کیا گیا ہے۔ دہلی دھماکے کے سلسلے میں گرفتار عرفان احمد مولوی، نادی گام شوپیان کے رہائشی ہیں۔ تحقیقاتی اداروں کے مطابق دہلی کار بم دھماکہ کیس میں عرفان احمد مولوی ایک اہم کردار کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

112

کیا ہے کہ آنے والے دنوں کے دوران درجہ حرارت میں مزید ایک سے 2 ڈگری سینٹی گریڈ تک گراوٹ آئے گی۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مختار احمد نے بتایا کہ جموں و کشمیر میں اگلے 10 دنوں کے دوران درجہ حرارت میں مزید ایک سے 2 ڈگری سینٹی گریڈ تک کی متوقع

GOVERNMENT OF JAMMU &KASHMIR
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR TEHSIL CENTRAL
EXECUTIVE MAGISTRATE FIRST CLASS
ZAINAKOTE SRINAGAR

APPLICATION FOR LATE ENTRY OF DATE OF BIRTH OF BIRTH IN FAVOUR OF ROUF ASHRAF S/O MOHAMMAD ASHRAF TABARDAR R/O FRUIT MANDI BARTHANA SRINAGAR

PUBLIC

THE REGISTRAR BIRTHS & DEATHS SMC HAS SUBMITTED CASE FILE PERTAINTING TO BIRTH ROUF ASHRAF S/O MOHAMMAD ASHRAF TABARDAR R/O FRUIT MANDI BARTHANA SRINAGARWITH DATE OF BIRTH 17-02-2006. THE FILE IS UNDER PROCESS IN THIS OFFICE . IN THIS CONNECTION , IF ANY BODY HAS ANY OBJECTION FOR ISSUANCE OF SAID CERTIFICATE ,HE /SHE MAY CONTACT THIS OFFICE WITHIN SEVEN DAYS AFTER THAT OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

NAIB TEHSILDAR
ZAINAKOTE SRINAGAR

PUBLIC NOTICE

I MOHAMMAD RAFI UL UMER NATH S/O GHULAM AHMAD NATH R/O SHAHEED GUNJ SRINAGAR IS THE REAL AND REGISTERED OWNER OF VEHCILE SWIFT CAR BEARING NUMBER JK 01W 2900 HAVING CHASIS NUMBER MA3FHEB1S00697101, ENGINE NUMBER D13A2386004 MODEL 2014 HAVE SOLD THE SAID VEHCILE TO MR. FEROZ AHAMD LONE S/O MOHAMMAD ALTAF LONE R/O KHREW PAMPORE KASHMIR ON DATED 04-05-2016 AND NOW TILL DATE THE SAID VEHCILE HAS NOT BEEN TRASNSFERED BY MR. FEROZ AHAMD LONE S/O MOHAMMAD ALTAF LONE R/O KHREW PAMPORE KASHMIR ON HIS OWN NAME . NOW THROUGH THE MEDIUM OF THIS NOTICE I CONVEY GENERAL PUBLIC THAT FROM 04-05-2016 ONWARDS I AM NOT RESPONSIBLY FOR THIS VEHCILE .IF ANY BODY HAS ANY OBJECTION IN THIS REGARD HE/SHE MAY CONTACT CONCERN AUTHORITY WITHIN 05 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

MOHAMMAD RAFI UL UMER NATH
S/O GHUAM AHMAD NATH
R/O SHAHEED GUNJ SRINAGAR
PH.9419001637

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI/SMT GHULAM MOHAMMAD BHAT W/O HABBIBULLAH BHAT R/O UMERABAD ZAINAKOTE SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF RELATIONSHIP CERTIFICATE IN TERMS OF S.O 75 DATED 27- MARCH-2025

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI/ GHULAM MOHAMMAD BHAT W/O HABBIBULLAH BHAT R/O UMERABAD ZAINAKOTE SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR WHO APPLIED FOR RELATIONSHIP CERTIFICATE IS RELATED TO THE PERSONS MENTIONED BELOW

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH APPLICANT	AGE	MARITAL STATUS
1.	REHANA MOHAMMAD	DAUGHTER	36	MARRIED
2.	KAMRUN NISA	DAUGHTER	34	MARRIED
3.	EMGEELA MOHAMMAD	DAUGHTER	32	MARRIED

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THEREOF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
ZAINAKOTE SRINAGAR

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR
GOVERNMENT OF JAMMU& KASHMIR

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI/SMT GAYAS UD DIN KHAN S/O GHULAM RASOOL KHAN R/O P C DEPOT SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF LEGAL HEIR /DEPENDENT CERTIFICATE TO NOK,S OF DECEASED NAMELY SALEM KHAN D/O GAYES UD DIN KHAN R/O P C DEPOT PARIMPORA SRINAGAR

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI/ SALEM KHAN S/O GAYES UD DIN KHAN R/O PC DEPOT PARIMPORA SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR WHO EXPIRED ON LEFT BEHIND FOLLING TABULATED FAMILY MEMBERS:

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH APPLICANT	AGE	MARITAL STATUS	M. INCOME	OCCUPATION
1.	GAYES UD DIN	FATHER	59	MARRIED	AS PER LPC	G. EMPLOYEE
2.	SYED PARVIRA	MOTHER	57	MARRIED	AS PER PLC	G. EMPLOYEE
3.	SHAMEEMA KHAN	SISTER	30	UMARRIED	NIL	STUDENT
4.	SARWAR ADNAN KHAN	BROTHER	23	UNMARRIED	NIL	STUDENT

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THEREOF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIN TEHSILDAR
ZAINAKOTE SRINAGAR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER JAL SHAKTI DEPARTMENT PUBLIC HEALTH ENGINEERING DIVISION, BIJBEHARA

NOTICE INVITING TENDERS
e-NIT No.:-44/PHE/BIJ of 2025-26 [e-Tendering]
issued under endorsement No.PHE/BIJ/8966-89Dated :-29.11.2025

For and on behalf of theLieutenant Governor, J&K UnionTerritory e-tenders (in SingleCoverSystem)areinvitedonpercentagebasisfromapproved andregistered Govt. contractors, for theworksmentionedbelow: -

S No.	Name of work	Adv Cost Rs in Lacs	Earnest money.	Class of Contract	Cost of Tender doc.	Time of Completion
1.	Extension of distribution system to various uncovered habitations of village Cheki Traphoo for WSS Cheki Traphoo (Under NABARD).	2.53	7,590	DEE	200	60 days

Position of Accord of Administrative Approval :- Accorded

01. The Bidding documents consisting ofqualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill ofquantities(B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmentalwebsitewww.jktenders.gov.inasper scheduleofdatesgiven below.

S. No.	Description	Date			Time
		DD	MM	YYYY	
1	Publishing date of NIT	01	12	2025	02:00 PM
2	Download start date	01	12	2025	02:00 PM
3	Bid submission start date	01	12	2025	02:00 PM
4	Bid submission end date	08	12	2025	01:00 PM
5	Bid opening date	08	12	2025	02:00PM

02. Bids must be uploaded on JKetenders.gov.in with cost of Tender document in shape of Treasury Receipt/e-Challan infavour ofExecutiveEngineerPHEDivisionBijbehara(Tender receivingauthority).
03. EarnestMoneyequivalentto3%ofAdvertised cost shallhavetobeuploadedbythetendererinshapeofCDR/FDR/BGwithoutwhichthetendershallnotbeentertained.
04. The quantity of items in the BOQ are purely on tentative basis just to arrive at a genuine / exact comparative cost. ThequantityitemsintheBOQcanincreaseordecreaseandshallnotbementionedintheallotmentorder.
05. The successful bidder shall have to respond within the minimum possible time (not more than 03 hours) to execute the requisite job failing which the Engineer In-charge or the authorized supervisory staff shall be at liberty to get the job executed / completed through any other means on the risk and cost of the allottee. If the allottee will fail to respond in time continuously for 03 turns his contract shall be deemed to have been cancelled and the job shall be put to fresh tenders after forfeiting of his performance security and shall be debarred to take part in any other tendering process of the Division.
06. The tenderer shall have to satisfy himself regarding all aspects like topography of the area, climatic conditions, geographical conditions within the peripherals of the area, before tendering for the work of the particular area at his own expenses.
07. The tenderers have to submit the tender online without any addition or alteration in the rate schedule items or any conditions thereof. No conditional tender whatsoever shall be entertained even if the rates shall be lowest one.
08. The tenderer has to understand fully the nature of work or works as per proper nomenclature of items of work inrate/quantityscheduleintheformofBOQ.
09. The tenderer has to sign a deed at the time of allotment and has to give full details of men and machinery available withhim or he has to give a written bond duly stamped as per norms of providing men and machinery as required forexecutionofanyoftheworkorworksallottedtohim.
10. The successful bidder has to remain in close liaison with the Divisional Office / Sub Divisional Officer ofPHE Division Bijbehara till the expiry of the contract, besides the tenderer shall have to remain available during the contract period.
11. Sincetheworkareofemergentnature,therefore,inordertoexecuteworkaretobecarriedoutduring execution period as mentioned.
12. ThePaymenttotheconcerned agencyshallbemadeasper availabilityoffunds.
13. Any item of work not included in the BOQ but required for the completion of the work, shall be executed by the contractor, as directed by the Department. Such extra item shall be paid on J&K SOR2022 rates with allotted appreciation/depreciation of the contractor. In case such item does not figure in J&K SOR 2022, the same shall be paid as per the current market rate analysis (LMR), to be approved by the competent authority. Workdoneclaimshastobesupported withpre,duringandpostphotographicevidence.

Sd/-Executive Engineer
PHE Division Bijbehara

DIPK No: 8578/25

Government of Jammu and Kashmir
School Education Department
Civil Secretariat, MK,

Subject: Verification of Character & Antecedents of the applicants who have applied for compassionate appointment case under SRO-43 of 1994.

Reference: O.M No. GAD-SRO/49/2025(7635718) dated 12.11.2025 from General Administration Department.

NOTICE

The applicant namely Mtr, Shaista Parveen D/o Ali Shan Khan & W/o Late Nisar Ahmad R/o Dhani, Tehsil Karnah, District Kupwara, is hereby informed to submit her email ID and contact details in the office of Secretary to the Government, School Education Department Civil Secretariat Jammu in person within a period of 21 days positively, for uploading/registering the same on the employees verification system (EVS), for obtaining the Character and Antecedents report from the Criminal Investigation Department, failing which she shall forfeit her right for appointment under Compassionate ppointment rules notified vide SRO-43 of 1994.

No. Edu-SROK/28/2023-01(7184107) Dated:26.11.2025

Sd/-(Thanaji Bhat)
Under Secretary to the
Government School Education Department

DIPK No: 8603/25

PUBLIC NOTICE

I Mohammad Aabas sheikh R/o Diver lolab have applied for DOB certificate of My Son Haris Aabas Sheikh whose DOB as A W centre Record is 12 -07-2021 .In this regard if any body has any objection he/she may file the same in the office of Block Development officer Sogam within the period of 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

ITS IS TO INFORM THE GENERAL PUBLIC THAT I NAMELY RAFIQ AHMAD DAR S/O GHULAM MOHAMMAD DAR R/O BAGHAT BARZULLA SRINAGAR HAVE APLLIED FOR LEGAL HEIR CERTIFICATE. MY WIFE NAMELY BILQUEES JAN DIED ON 23-04-2025 AND LEFT BEHIND THE FOLLOWING LEGAL HEIRS.

01	RAFIQ AHMAD DAR	HUSBAD	38 AGE
02	MISRA BANO	MOTHER	85 AGE
03	TAHIRA AKHTER	SISTER	51 AGE
04	SANIYA SEDIQ	SISTER	44 AGE
05	SAMEERA	SISTER	43 AGE
06	IQBAL AHMAD WANI	BROTHER	38 AGE

IF ANY BODY HAS ANY OBJECTION IN THIS REGARD HE/SHE MAY CONTACT NAIB TEHSILDAR SANAT NAGAR WITHIN 07 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.
RAFIQ AHMAD DAR

”سلواور یارکر گیندیں ڈالنے پر بھی محنت کر رہا ہوں“

نئی دہلی (ایم این این): تیز گیند باز عمران ملک زخمی ہونے کے بعد اب پوری طرح صحتیاب ہو چکے ہیں اور وہ گھریلو کرکٹ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دوبارہ ہندوستانی ٹیم میں جگہ بنانے کا خواب دیکھ رہے ہیں۔ اس کیلئے وہ ۱۵۰ کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گیند پھینکنے کی اپنی صلاحیت کے ساتھ ساتھ سلو گیند اور تیز یارکر جیسی نئی خوبیوں پر بھروسہ کر رہے ہیں۔ اور اس پر سخت محنت بھی کر رہے ہیں۔ ہندوستان کیلئے ۱۰ ایک روزہ بین الاقوامی اور ۸ ٹی۔۲۰ بین الاقوامی میچوں میں ۲۴ وکٹیں لینے والے عمران کئی وجوہات کی بنا پر جولائی ۲۰۲۳ء سے ہندوستانی ٹیم سے باہر ہیں لیکن ان جھٹکوں کا ان کے حوصلے پر کوئی اثر نہیں پڑا ہے۔ عمران نے گزشتہ روز اتر پردیش کے خلاف جموں اور کشمیر کے سید مشتاق علی ٹرافی میچ کے بعد نامہ نگاروں سے کہا ”میں آپ کو ایک بات بتا دوں کہ جو ۱۵۰ کلومیٹر کی رفتار سے گیند بازی کرتے ہیں وہ سٹرائیک گیند باز نہیں ہوتے، وہ اٹیکنگ بولر ہوتے ہیں۔ وہ ۴ اوورز میں ۳۰ رن دیں گے لیکن آپ کو وکٹ بھی نکال کر دیں گے۔ ایک تیز گیند باز ایسا ہی ہوتا ہے۔ اسے پتہ ہونا چاہیے کہ اسے کیا کرنا ہے۔“ انہوں نے کہا ”جو گیند باز ۱۵۰ کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گیند بازی کرتا ہے اسے معلوم ہوتا ہے کہ وہ بادشاہ ہے اور اسے خود پر بھروسہ کرنا پڑتا ہے۔ ہر کوئی ۱۵۰ کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گیند بازی نہیں کر سکتا۔ ۱۵۰ کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گیند بازی کرنے کیلئے اصل ہمت چاہیے اور میں پچھلے ۵ برسوں سے یہ کر رہا ہوں۔“ عمران ملک نے اس بات پر زور دیا کہ اس رفتار کے ساتھ گیند بازی کرنا کوئی ایسی چیز نہیں ہے جسے کوئی سخت محنت سے حاصل کر سکے۔

دیپیکا پڈوکون: استری کے بعد، ایک اور بھوت کا کردار آنے والا ہے

نئی دہلی (ایم این این): دیپیکا پڈوکون بڑی واپسی کی تیاری کر رہی ہیں۔ بیٹی کی پیدائش کے بعد انہوں نے واپسی کی ہے۔ وہ شاہ رخ خان کی ”کنگ“ کا بھی حصہ ہیں، جس کے لیے وہ پولینڈ میں شوٹنگ کر چکی ہیں۔ وہ اللو ارجن اور اٹلی کی فلم میں مرکزی کردار ادا کر رہی ہیں تاہم دیپکا پڈوکون ”کالکی ۱۸۹۸ اے ڈی“ اور ”اسپرٹ“ فلموں میں اپنے کرداروں کی وجہ سے خبروں میں ہیں جن سے اداکارہ کو حال ہی میں نکال دیا گیا تھا۔ دریں اثنا، یہ انکشاف ہوا ہے کہ ”میڈاک ہارر کامیڈی یونیورس“ (ایم ایچ سی یو) نے دیپکا پڈوکون پر ایک بڑا داؤ کھیلنے والا ہے۔ کیا ’استری‘ میں شروع ہوا کیور کے بعد بھوت کا کردار آ رہا ہے؟ ایک نیوز ویب سائٹ پر ایک حالیہ رپورٹ شائع ہوئی جس میں انکشاف کیا گیا ہے

آسٹریلیا اور انگلینڈ کے درمیان ایشیز سیریز کا دوسرا ٹیسٹ 4 دسمبر سے برسبین میں

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلیا اور انگلینڈ کی کرکٹ ٹیموں کے درمیان مینز ایشیز سیریز کا دوسرا ٹیسٹ میچ ۴ سے ۸ دسمبر ۲۰۲۵ء تک گابا، برسبین میں کھیلا جائیگا، جو ڈے اینڈ نائٹ ٹیسٹ میچ ہوگا۔ میزبان آسٹریلیائی ٹیم کو مہمان انگلینڈ کے خلاف پانچ ٹیسٹ میچوں پر مشتمل ایشیز سیریز میں ۱۔۰ کی برتری حاصل ہے۔ کینگروز نے پہلے ٹیسٹ میچ میں مہمان انگلینڈ کو ۸ وکٹوں سے شکست دی تھی۔ دونوں ٹیموں کے درمیان مینز ایشیز سیریز کا دوسرا ٹیسٹ ۴ سے ۸ دسمبر تک گابا، برسبین میں کھیلا جائے گا۔ انگلینڈ کی ٹیم مایہ ناز آل راؤنڈر بین اسٹوکس لیڈ کر رہے ہیں۔ آسٹریلوی ٹیم فاسٹ بولر پیٹ کمنس کی غیر موجودگی میں مایہ ناز آل راؤنڈر اسٹیون اسمتھ کی زیر قیادت میدان میں اترے گی۔ دونوں ٹیموں کے درمیان مینز ایشز سیریز کا ۴۷ واں ایڈیشن ہے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان ۷۳ ایشیز سیریز ہو چکی ہیں جن میں سے ۳۴ میں آسٹریلیا نے کامیابی حاصل کی جبکہ ۳۲ سیریز انگلینڈ کے نام رہیں۔ ۷ ایشیز سیریز بے نتیجہ رہیں۔ یہ سیریز مجموعی طور پر ۴۷ ویں ایشیز سیریز جو آسٹریلیا میں جاری ہے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان گزشتہ ایشیز سیریز میں ۲۔۲ سے برابر ہوگئی تھی۔ آسٹریلیا میں جاری ۲۶-۲۰۲۵ء کی ایشیز سیریز ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا حصہ ہے۔ واضح رہے کہ مینز ایشیز سیریز کے شیڈول کے مطابق پانچ ٹیسٹ میچوں کی سیریز کا دوسرا ٹیسٹ ۴ سے ۸ دسمبر گابا، برسبین میں کھیلا جائیگا، تیسرا میچ ۱۷ سے ۲۱ دسمبر تک ایڈیلیڈ اوول، ایڈیلیڈ میں کھیلا جائے گا، چوتھا باکسنگ ڈے ٹیسٹ میچ ۲۶ سے ۳۰ دسمبر تک میلبورن کرکٹ گراؤنڈ، میلبورن (ایم سی جی) میں کھیلا جائے گا جبکہ پانچواں اور آخری ٹیسٹ میچ ۴ سے ۸ جنوری ۲۰۲۶ء تک سڈنی کرکٹ گراؤنڈ، سڈنی میں کھیلا جائے گا۔

ٹیم انڈیا کو جنوبی افریقہ کو مات دینے کیلئے آخری اوور تک جدوجہد کرنی پڑی

نئی دہلی (ایم این این): وراٹ کوہلی (۱۳۵ رن) کی شاندار سنچری اور روہت شرما (۵۷ رن) اور کے ایل راہل (۶۰ رن) کی نصف سنچریوں کی بدولت ہندوستان نے اتوار کو جنوبی افریقہ کے خلاف پہلے ایک روزہ میچ میں پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ۸ وکٹوں کے نقصان پر ۳۴۹ رنز کا بڑا اسکور کھڑا کیا۔ ہندوستانی گیند بازوں نے جدوجہد کرتے ہوئے جنوبی افریقہ کو ۴۹.۲ ۳۳۲ رن پر سمیٹ دیا۔ اس طرح ہندوستان نے ۱۷ رن سے میچ جیت لیا اور ون ڈے سیریز میں ۱۔۰ سے برتری حاصل کر لی۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے بریٹز نے سب سے زیادہ ۷۲ رن بنائے۔ مارکو جینسن نے ۷۰ رن کا تعاون دیا۔ بوش نے آخری وقت میں اچھا کھیلتے ہوئے ۶۷ رن بنائے۔ کلدیپ یادو نے سب سے زیادہ ۴ وکٹ لئے۔ ہرشیت رانا ۳ وکٹ لینے میں کامیاب رہے۔ اس سے قبل وراٹ کوہلی (۱۳۵ رن) کی شاندار سنچری اور روہت شرما (۵۷ رن) اور کے ایل راہل (۶۰ رن) کی نصف سنچریوں کی بدولت ہندوستان نے اتوار کو جنوبی افریقہ کے خلاف پہلے ایک روزہ میچ میں پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ۸ وکٹوں کے نقصان پر ۳۴۹ رنز کا بڑا اسکور کھڑا کیا۔ وراٹ نے ۱۲۰ گیندوں پر ۱۱ چوکوں اور ۷ چھکوں کی مدد سے ۱۳۵ رنز کی زبردست اننگز کھیلی، جو ان کی ۵۲ ویں ون ڈے سنچری تھی۔ انہوں نے روہت شرما کے ساتھ دوسرے وکٹ کے لیے ۱۳۶ رنز کی شراکت کی۔ روہت نے ۵۱ گیندوں پر ۵۷ رنز بنائے، جس میں ۵ چوکے اور ۳ چھکے شامل تھے۔ ان تین چھکوں کے ساتھ ہی روہت نے پاکستان کے شاہد آفریدی کو پیچھے چھوڑتے ہوئے ون ڈے میں نئے سکسر کنگ کا اعزاز حاصل کر لیا۔ قائم مقام کپتان راہل نے ۵۶ گیندوں پر دو چوکے اور تین چھکوں کی مدد سے ۶۰ رنز کی اننگز کھیلی۔ اتوار کو یہاں جنوبی افریقہ نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے آئی ہندوستانی ٹیم کو چوتھے اوور میں یشسوی جیسوال (۱۸) کی صورت میں پہلا جھٹکا لگا۔ اس کے بعد آنے والے وراٹ کوہلی نے جنوبی افریقی بولرز کے خلاف جارحانہ رویہ اختیار کیا۔ اس دوران ۱۸ ویں اوور کی دوسری گیند پر کوہلی نے چھکا لگا کر اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ کوربن بوش کی اگلی گیند پر انہوں نے ایک اور چھکا جڑ دیا۔ اس کے بعد روہت شرما نے ۱۹ ویں اوور کی پانچویں گیند پر ایک رن لے کر اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ روہت نصف سنچری مکمل کرنے کے بعد ۲۲ ویں اوور میں ٹیم کے ۱۶۱ رن کے اسکور پر آؤٹ ہوئے۔ ہندوستان کا تیسری وکٹ رتو راج گائیکواڑ (۸) کی صورت میں گرا۔ واشنگٹن سندر ۱۳ رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ان دونوں بلے بازوں کو اوٹنیل بارٹمین نے آؤٹ کیا۔ ۳۸ ویں اوور کی پانچویں گیند پر چوکا لگا کر اپنی ۵۲ ویں سنچری مکمل کرنے کے بعد وراٹ مزید جارح ہو گئے۔ کوہلی نے ۱۰۲ گیندوں میں ۷ چوکوں اور ۵ چھکوں کی مدد سے اپنی سنچری مکمل کی۔

مشیل اسٹارک دوسرے ٹیسٹ میچ میں بھی عمدہ کارکردگی کے لئے پرعزم

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلیا کی کرکٹ ٹیم کے مایہ ناز فاسٹ بولر مشیل اسٹارک نے کہا ہے کہ وہ مہمان ٹیم کے خلاف مینز ایشز سیریز کے دوسرے ٹیسٹ میچ میں بھی اپنی عمدہ کارکردگی کی بدولت ٹیم کی فتح میں اہم کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ مکمل طور پر فٹ اور بھرپور فارم میں ہیں اور اپنی ٹیم کو انگلینڈ کے خلاف ایشز سیریز کے آئندہ میچوں میں بھی فتح دلانے کے لئے پرعزم ہیں۔ آسٹریلیا کے شہر پرتھ میں کھیلے گئے ابتدائی ٹیسٹ میچ میں میزبان آسٹریلیا نے شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے مہمان انگلینڈ ٹیم کو ۸ وکٹوں سے شکست دے کر ایشیز سیریز میں ۰۔۱ کی برتری حاصل کر لی تھی۔ دونوں ٹیموں کے درمیان سیریز کا دوسرا میچ ۴ سے ۸ دسمبر تک گابا، برسبین میں کھیلا جائے گا۔ پہلے ٹیسٹ میچ میں انگلینڈ کے خلاف مین آف دی میچ کا اعزاز پانے والے مایہ ناز آسٹریلیائی فاسٹ بولر مشیل اسٹارک نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ وہ انگلینڈ کے خلاف پہلے ٹیسٹ میچ میں اپنی کارکردگی سے مطمئن ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی ٹیم مہمان ٹیم کو اگلے میچ میں بھی شکست دے کر سیریز اپنے نام کرے گی جس کے لئے ٹیم بہتر حکمت عملی تیار کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دوسرے ٹیسٹ میں کامیابی کے لئے مربوط حکمت عملی کے تحت جیت کے لئے میدان میں اتریں گے۔ ۳۵ سالہ مشیل اسٹارک نے انگلینڈ کے خلاف پہلے ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں ۷ اور دوسری اننگز میں ۳ جبکہ میچ میں مجموعی طور پر ۱۰ وکٹ حاصل کر کے اپنی ٹیم کی فتح میں کلیدی کردار ادا کیا تھا اور میچ کے بہترین کھلاڑی کا اعزاز پایا تھا۔ واضح رہے کہ آسٹریلیا اور انگلینڈ کی کرکٹ ٹیموں کے درمیان مینز ایشز سیریز کا دوسرا ڈے اینڈ نائٹ ٹیسٹ میچ ۴ سے ۸ دسمبر تک گابا، برسبین میں کھیلا جائیگا۔ جو روٹ نے ایشیز سیریز میں پنک بال ٹیسٹ کی مخالفت کر دی انگلش کرکٹ ٹیم کے لیجنڈ بلے باز جو روٹ نے ایشیز سیریز میں پنک بال ٹیسٹ کی مخالفت کر دی۔ برسبین میں ۴ دسمبر سے شیڈول ایشیز سیریز کے دوسرے ٹیسٹ میچ سے متعلق میڈیا سے گفتگو میں جو روٹ سے سوال کیا گیا کہ کیا ایشیز میں پنک بال ٹیسٹ ضروری ہے؟

الینڈے کی ہیٹ ٹرک، انٹر میامی کو ایم ایل ایس کپ کے فائنل میں پہنچا دیا

نئی دہلی (ایم این این): ارجنٹینا کے اسٹرائیکر تادیو الینڈے کی شاندار ہیٹ ٹرک کی بدولت انٹر میامی نے ہفتہ کو نیو یارک سٹی کو ۱۔۵ سے شکست دے کر اپنے پہلے ایم ایل ایس کپ فائنل میں جگہ بنا لی۔ میچ میں الینڈے نے پہلے گول میں گول کیپر میٹ فریز کو دائیں پیر کی زبردست ڈرائیو سے چکمہ دے کر ٹیم کو برتری دلائی۔ نو منٹ بعد انہوں نے دوبارہ گول کیا، جو جورڈی البا کے کراس کے بعد ہوا، ایک خوبصورت لوپنگ ہیڈر کو دور کے کونے میں بھیج کر۔ مہمان ٹیم نے جسٹن ہاک کے ذریعے ایک گول کر کے واپسی کی۔ ۶۶ ویں منٹ میں میزبان ٹیم نے اپنے ارجنٹائن گول کیپر کے بہترین سیو کے ساتھ برتری برقرار رکھی،

گایتری-ٹریسا نے ڈبلز خطاب برقرار رکھا، سری کانت فائنل میں ہارے

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کی ویمنز ڈبلز جوڑی گایتری گوپی چند اور ٹریسا جولی نے جاپان کی کاہو اوساوا اور مائی تاناب کو سخت مقابلے میں شکست دے کر اپنا سید مودی انٹرنیشنل خطاب برقرار رکھا، جبکہ کدامبی سری کانت مینز سنگلز فائنل میں شکست کھا گئے۔ ویمنز ڈبلز کے فائنل میں گایتری اور ٹریسا نے ایک گیم سے خسارے کے بعد شاندار واپسی کرتے ہوئے اوساوا اور تاناب کو ۱۷-۲۱، ۲۱-۱۳، ۲۱-۱۵ سے ہرایا۔ مینز سنگلز میں سری کانت ۱۶-۲۱، ۲۱-۱۲، ۸-۲۱، ۲۰-۲۲ سے ہار کر رنر اپ رہے۔ چوٹ سے واپسی کے بعد اپنا دوسرا ٹورنامنٹ کھیل رہی گایتری نے ٹریسا کے ساتھ مل کر بغیر کوئی گیم گنوائے فائنل تک رسائی کی تھی۔ تاہم فائنل میں مشکل اینڈ سے کھیلتے ہوئے انہیں فارم میں آنے میں وقت لگا اور وہ پہلا گیم ہار گئیں، مگر بعد میں ٹاپ سیڈیڈ ہندوستانی جوڑی نے میچ پر مکمل کنٹرول حاصل کیا اور خطاب جیت لیا۔ بعد ازاں مینز سنگلز فائنل میں سری کانت ہانگ کانگ کے جیسن گناوان کے خلاف اپنے ۵ سال سے زائد عرصے کے خطاب کے انتظار کو ختم کرنے کے بہت قریب پہنچ گئے تھے۔ پہلا گیم ہارنے کے بعد سابق عالمی نمبر ون نے دوسرا گیم آسانی سے جیتا اور فیصلہ کن گیم میں ۱۱-۱۴ کی برتری بھی حاصل کی، مگر گناوان نے مسلسل ۶ پوائنٹ جیت کر میچ کا پانسہ پلٹ دیا۔ کدامبی سری کانت نے ایک بار پھر چار پوائنٹ جیت کر برتری لے لی، لیکن ۱۹-۱۹ پر گناوان کے کامیاب ریویو نے انہیں میچ پوائنٹ دے دیا۔ سری کانت نے پہلا میچ پوائنٹ بچا لیا،

آج سے یکروزہ سیریز کا آغاز، روہت اور کوہلی توجہ کا مرکز

نئی دہلی (ایم این این): روہت شرما اور وراٹ کوہلی، جو اب صرف ون ڈے فارمیٹ میں کھیل رہے ہیں، وہ اتوار سے یہاں شروع ہونے والی ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان ۳ ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میچوں کی سیریز میں توجہ کا مرکز ہوں گے، جہاں وہ ۲۰۲۷ء کے ورلڈ کپ کیلئے اپنے دعوے کو مضبوط کرنے کی کوشش کریں گے۔ ہندوستانی ٹیم مینجمنٹ بھی اس سیریز کے ذریعے انتخابی مسائل کو حل کرنا چاہے گی، جسے حال ہی میں جنوبی افریقہ کے خلاف ختم ہونے والی ٹیسٹ سیریز کے دوران انتخابی معاملات پر تنقید کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ روہت اور کوہلی دونوں اب صرف ایک بین الاقوامی فارمیٹ میں کھیلتے ہیں۔ ہندوستان کو اگلے ۲ ماہ میں صرف ۶ ون ڈے میچ کھیلنے ہیں۔ جنوبی افریقہ کے بعد، ہندوستانی ٹیم ۳ جنوری سے نیوزی لینڈ کے خلاف ہوم گراؤنڈ پر ۳ ون ڈے میچوں کی سیریز کھیلے گی۔ ایسے میں فطری ہے کہ سب کی نگاہیں ہندوستانی کرکٹ کے ۲ لیجنڈز روہت اور کوہلی پر مرکوز رہیں گی۔ ان میچوں میں ان کی کارکردگی کا ۲۰۲۷ء کے ون ڈے ورلڈ کپ میں ان کے امکانات پر براہ راست اثر پڑ سکتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ یہ ان کے ورلڈ کپ کے مقدر کو یقینی نہ بنائے، لیکن یہ میچ ان کیلئے ایک طرح سے آڈیشن ہو سکتے ہیں، جو ان کے مستقبل کی راہ بھی متعین کریں گے۔ اتفاق سے ۲۰۱۳ء میں اسی جے ایس سی اے اسٹیڈیم میں روہت شرما نے پہلی بار فل ٹائم اوپنر کے طور پر کھیلا تھا، جس نے محدود اوورز کی کرکٹ میں ان کے کریئر کو ہی بدل دیا۔ یہ ۳۷ سالہ کھلاڑی ایک دہائی سے بھی زیادہ عرصے کے بعد پھر سے یہاں پہنچا ہے، جہاں وہ اپنے کریئر کو ایک نئی سمت دینے کی کوشش کرے گا۔ ہندوستان کی یہ ون ڈے سیریز اگلے سال ہوم گراؤنڈ پر ہونے والے ٹی۔۲۰ ورلڈ کپ سے پہلے کھیلی جا رہی ہے، جس میں کھلاڑیوں کی کارکردگی انہیں کھیل کے سب سے چھوٹے فارمیٹ کے آئی سی سی ٹورنامنٹ کیلئے ہندوستانی ٹیم میں جگہ دلانے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ وہیں جنوبی افریقہ سے ٹیسٹ سیریز میں دونوں میچ ہارنے کے بعد ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر بھی جانچ کے دائرے میں ہیں،

اُروشی روتیلا دھرمیندر کو یاد کرتے ہوئے جذباتی ہو گئیں: ”کچھ درد کو دبایا نہیں جا سکتا“

نئی دہلی (ایم این این): بالی ووڈ اداکارہ اُروشی روتیلا نے اتوار کو آنجہانی اداکار دھرمیندر کی یاد میں ایک جذباتی پوسٹ شیئر کیا۔ انسٹاگرام پر، انہوں نے فلم ”سنگھ صاحب دی گریٹ“ کے گانے ”دارو بینڈ کل سے“ کا ایک مختصر کلپ شیئر کیا، جس میں وہ سنی دیول، بابی دیول اور دھرمیندر کے ساتھ نظر آ رہی ہیں۔ کلپ کے ذریعے، اروشی نے اپنی پہلی فلم کے ابتدائی دنوں کو یاد کیا، جب انہوں نے پہلی بار بڑے ستاروں کے ساتھ اسکرین شیئر کیا تھا۔ اروشی نے کلپ کے ساتھ ایک لمبا نوٹ بھی لکھا۔ انہوں نے لکھا کہ ”کبھی کبھی زندگی ہمیں ایسے خاص لمحات دیتی ہے کہ ہم ان کی پوری طرح تعریف نہیں کر پاتے۔ وقت گزرنے کے بعد وہ لمحات ذہن میں آتے ہیں، کبھی خوشی اور کبھی درد لے کر آتے ہیں۔ بطور لیڈ اداکارہ یہ میری پہلی بڑی فلم تھی اور مجھے ایسے عظیم اداکاروں کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا۔ سنی دیول اور بابی دیول کے علاوہ دھرمیندر جی کے ساتھ کام کرنا، جو ہمیشہ میرے خاندان کے لیے خواب تھا۔“ اروشی روتیلا دھرمیندر کو یاد کر کے جذباتی ہو گئیں۔ اروشی نے مزید لکھا کہ ”میں اس وقت اٹھارہ سال اور چھ ماہ کی تھی، میں بھولی، بے چین اور انڈسٹری میں نئی تھی۔ فلم کی شوٹنگ کے دوران، میں دھرمیندر جی کے پاس بیٹھتی، دو کرسیاں اور ایک خاموش گوشہ... میں ناتجربہ کاری سے کانپ رہی تھی۔

اذلان شاہ کپ ہاکی: ہندوستان نے کینیڈا کو 14-3 سے روند کر فائنل میں جگہ بنائی

نئی دہلی (ایم این این): ایک ہائی اسکورنگ مقابلے میں ہندوستانی سینئر مردوں کی ہاکی ٹیم نے سنیچر کو کینیڈا کو ۳-۱۴ سے شکست دے کر پول میں سرفہرست رہتے ہوئے سلطان اذلان شاہ کپ کے فائنل میں جگہ بنا لی۔ میچ کا آغاز چوتھے منٹ میں نیل کانت شرما کے گول سے ہوا جس نے ہندوستان کو برتری دلا دی۔ اس کے بعد اپنے آغاز کے بعد عمدہ فارم میں چل رہے راجندر سنگھ نے ۱۰ ویں منٹ میں گول کیا۔ اگلے ہی لمحے کینیڈا کے برینڈن گورلیک نے گول داغ کر جواب دیا۔ اس کے بعد چند منٹوں میں جگراج سنگھ اور امت روہداس نے بالترتیب ۱۲ ویں اور ۱۵ ویں منٹ میں دو مزید گول اسکور کئے۔ یہ چار ایک کی برتری ہندوستان کو دوسرے کوارٹر میں اپنا کھیل مزید بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہوئی۔ اس ٹورنامنٹ کیلئے ٹیم کے سینئر اسٹارز کو آرام دیا گیا تھا، اس لئے نوجوان کھلاڑیوں پر بہتر کارکردگی دکھانے کی ذمہ داری تھی اور انہوں نے اس کے مطابق کھیل پیش کیا۔ اس کوارٹر میں راجندر نے ۲۴ ویں منٹ میں، دلپریت سنگھ نے ۲۵ ویں منٹ میں اور جگراج نے ۲۶ ویں منٹ میں اپنا دوسرا گول کیا۔ ۷-۱ کی برتری کے ساتھ آگے بڑھتی ہندوستانی ٹیم کو کوئی روک نہیں پا رہا تھا، لیکن کینیڈا نے تیسرے کوارٹر میں اپنے حملے میں کچھ تبدیلی کی، جس کے نتیجے میں ۳۵ ویں منٹ میں پنالٹی اسٹروک ملا۔ میتھیو سارمینٹو نے اسے آسانی سے گول میں تبدیل کیا اور اسکور ۷-۲ ہو گیا۔ اس دوران جگراج نے ۳۹ ویں منٹ میں گول کر کے اپنی ہیٹ ٹرک مکمل کی جبکہ سیلوم کارتھی نے ۴۳ ویں منٹ میں گول کرتے ہوئے ہندوستان کی برتری کو ۹-۲ تک پہنچا دیا۔ آخری کوارٹر میں سب سے زیادہ ۶ گول ہوئے۔ ابتدا ۴۶ ویں منٹ میں امیت روہداس کے پنالٹی کارنر سے ہوئی، جس کے بعد ۵۰ ویں منٹ میں جگراج کے پنالٹی اسٹروک سے گول ہوا۔ دونوں ٹیموں کو پنالٹی کارنر ملے اور اس دوران کینیڈا نے بھی ایک اور گول کیا۔ جیت سروپ سدھو کے گول سے اسکور ۳-۱۱ ہو گیا۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ General Insurance Limited
Caringly yours

Protect your Health from Everything that comes its way

Bajaj GIL Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you dont have to settle for less when it comes to you and your familys growing healthcare needs.

Bajaj GIL Extra Care Pluss Features:

Long Term Discount

Option to Opt for Air Ambulance

Free health check-up

Benefits of Health Prime Rider:

*Rider for both Individual & Family Floater Basis***

*24*7 Unlimited Tele-Consultation*

Investigations Cover

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Banks Relationship Manager**

BajajGeneral Insurance Limited. Bajaj GIL House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23069V032223 - Extra Care Plus, BAJHLIA24087V022324 - Health Prime Rider | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj General Insurance Limited [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0013/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,